اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ

القرآن الحکیم ۲:۲۵۸


تبلیغ 1403ہش

فروری 2024ء


منارۃ المسیح، قادیان (انڈیا)

*Muslims who believe in the Messiah Mirza Ghulam Ahmad[as] of Qadian*

جلد نمبر 3 تبلیغ 1403 ہش— فروری 2024ء رجب۔شعبان 1445 ہجری شمارہ نمبر 2


## اس شمارے میں



## ادارتی بورڈ




لکھنے کا پتہ:
Al-Nur@ahmadiyya.us
Editor Al-Nur,
15000 Good Hope Road
Silver Spring, MD 20905

# انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ۝ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ۝

(سورۃ العلق: 5-6)

اردو ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ:

جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ:

اس سے یہ مراد نہیں کہ خدا تعالیٰ نے قلم سے بندہ کو سکھایا ہے کیونکہ یہ خلاف واقعہ ہے۔ کب قلم لے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی بندے کو الف اور باء سکھلائی ہے جب ایسا کبھی ہوا ہی نہیں تو یہ معنے کس طرح ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے قلم سے بندے کو سکھایا۔ اسی طرح اس سے یہ مراد بھی نہیں ہو سکتی کہ بندہ جو کچھ قلم سے سکھاتا ہے وہ سب خدا تعالیٰ کا سکھایا ہوا ہوتا ہے کیونکہ بندے دوسروں کو جھوٹ بھی سکھاتے ہیں۔

عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ میں گویا ماضی کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے مگر مراد مستقبل ہے۔ یہ عربی زبان کا قاعدہ ہے کہ کبھی ماضی کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے اور مراد استقبال ہوتا ہے قرآن کریم میں یہ محاورہ کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح الہامات میں اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ درحقیقت ماضی کو استقبال کے معنوں میں اس لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ ماضی سب سے زیادہ قطعی اور یقینی ہوتی ہے۔ جب انسان کوئی کام کر رہا ہو تو ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ وہ اس کام کو پوری طرح کر بھی سکے گا یا نہیں۔ مثلاً زید پڑھ رہا ہو تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اسی طرح پڑھتا چلا جائے گا یا مر جائے گا۔ لیکن جب ہم کہیں کہ زید پڑھ چکا ہے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو وہ باتیں سکھائیں گے جو اس سے پہلے اس کے علم میں نہیں تھیں۔ چنانچہ قرآن ایسے علوم سے بھرا پڑا ہے جو اسلام سے قبل نہ فلسفہ کی مدد سے حل ہو سکتے تھے اور نہ عیسائیت اور یہودیت نے ان کو حل کیا تھا۔ مثلاً توحید کے متعلق اسلام نے جو تعلیم پیش کی ہے وہ ایسی شاندار ہے کہ آج تک دنیا کا کوئی مذہب توحید کے متعلق ایسی جامع اور مکمل تعلیم پیش نہیں کر سکا۔ اسی طرح نبوت کے متعلق قرآن کریم نے اس تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے کہ جس کی نظیر دنیا کا اور کوئی مذہب پیش نہیں کر سکتا۔ باوجود اس بات کے کہ قرآن اس قوم میں نازل ہوا تھا جس میں ایک لمبے عرصہ سے کوئی نبی نہیں آیا تھا اور باوجود اس بات کے کہ حضرت ابراہیمؑ کی تعلیم بھی اس قوم میں محفوظ نہیں تھی اور وہ قطعی طور پر نبوت اور اس کی تفصیلات سے ناواقف تھے پھر بھی نبوت کے متعلق اسلام نے جس قدر سیر کن بحث کی ہے اس کی مثال نہ عیسائیت پیش کر سکتی ہے اور نہ یہودیت پیش کر سکتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس قوم میں مبعوث ہوئے تھے جس میں آپ سے قبل درجنوں نہیں سینکڑوں انبیاء آ چکے تھے اور نبوت کے متعلق اپنے اپنے رنگ میں روشنی ڈال چکے تھے۔ پھر بھی عیسائی آج انجیل سے یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ نبی کی کیا تعریف ہوتی ہے۔

(تفسیر کبیر، جلد 13، صفحہ 397 تا 403,398، اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشن یوکے)

# علماء انبیاء کے وارث ہیں

عَنْ قَيْسِ بْنِ كَثِيْرٍ، قَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَهُوَ بِدِمَشْقَ فَقَالَ مَا أَقْدَمَكَ يَاأَخِيْ؟ فَقَالَ حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، قَالَ أَمَا جِئْتَ لِحَاجَةٍ؟ قَالَ لَا، قَالَ أَمَا قَدِمْتَ لِتِجَارَةٍ؟ قَالَ لَا، قَالَ مَا جِئْتُ أِلَّا فِي طَلَبِ هٰذَا الْحَدِيْثِ؟ قَالَ فَأِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ :مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَبْتَغِيْ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَآئِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضَآءً لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حتَّى الحِيْتَانُ فِي الْمَآءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، إِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَةُ الأنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَآءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا ورَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ۔

(ترمذی کتاب العلم باب ما جاء فی فضل الفقه علی العبادة 2682)

قیس بن کثیر بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مدینہ سے حضرت ابو درداءؓ کے پاس آیا جبکہ وہ دمشق میں تھے۔ انہوں نے پوچھا اے میرے بھائی! آپ کیسے آئے؟ انہوں نے کہا ایک حدیث کی طلب میں، مجھے معلوم ہوا کہ آپ اسے رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کسی ضرورت سے تو نہیں آئے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ انہوں نے کہا میں صرف حدیث کی طلب میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص علم کی تلاش میں نکلے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہو کر اپنے پر اس کے آگے بچھاتے ہیں اور عالم کے لیے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی دوسرے ستاروں پر اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ، پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے۔ جو شخص علم حاصل کرتا ہے۔ وہ بہت بڑا نصیبہ اور خیر کثیر حاصل کرتا ہے۔

(حدیقۃ الصالحین، صفحہ 173-174، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن، اشاعت جنوری 2015ء ، فضل عمر پرنٹنگ پریس ، قادیان)

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَعَلَّمَ لَهُ كِتَابَ يَهُوْدَ . قَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ مَا آمَنُ يَهُوْدَ عَلٰى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ لَهُ قَالَ فَلَمَّا تَعَلَّمْتُهُ كَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَى يَهُوْدَ كَتَبْتُ إِلَيْهِمْ وَإِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ .

(ترمذی ابواب الاستئذان باب ما جاء فی تعلیم السریانیه,2715)

حضرت زیدؓ بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا یہودیوں کی خط و کتابت کی زبان سیکھو کیونکہ مجھے یہودیوں پر اعتبار نہیں کہ وہ میری طرف سے کیا لکھتے ہیں اور کیا کہتے ہیں۔ زید کہتے ہیں کہ نصف ماہ ہی گزرا تھا کہ میں نے سریانی میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ اس کے بعد جب بھی حضور علیہ السلام کو یہود کی طرف کچھ لکھنا ہوتا تو مجھ سے لکھواتے اور جب ان کی طرف سے کوئی خط آتا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سناتا۔ (حدیقۃ الصالحین، صفحہ 173-174، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن، اشاعت جنوری 2015ء ، فضل عمر پرنٹنگ پریس، قادیان)

## ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

”خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنے سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سوا ے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔ سوا ے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔“ (تجلیات الٰہیہ، روحانی خزائن جلد نمبر 20، صفحہ 409 تا 410)۔

# پیشگوئی جنگِ عظیم

## منتخب اشعار از منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

منقول از نوٹ بک حضور اقدسؑ بحوالہ درّ ثمین

وقت ہے توبہ کرو جلدی۔ مگر کچھ رحم ہو — سست کیوں بیٹھے ہو جیسے کوئی پی کر کُوکنار

تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اُس وقت سے — جس سے پڑ جائے گی اِک دَم میں پہاڑوں میں بُغار

وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر — جس کی دنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار

ایک دم میں غمکدہ ہو جائیں گے عشرت کدہ — شادیاں جو کرتے تھے بیٹھیں گے ہو کر سوگوار

وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصرِ بریں — پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اِک جائے غار

ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر — جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں اُن کا شمار

پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اُس سے ڈر نہیں — ان کو جو جھکتے ہیں اس دَرگہ پہ ہو کر خاکسار

یہ خوشی کی بات ہے سب کام اس کے ہاتھ ہے — وہ جو ہے دھیما غضب میں اور ہے آمُرزگار

کب یہ ہوگا یہ خدا کو علم ہے پر اس قدر — دی خبر مجھ کو کہ وہ دن ہوں گے ایّامِ بہار

# اشاریہ خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
## ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

| | |
|---|---|
| 8 دسمبر 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے)، یوکے | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوۂ احد پر روانگی کے دوران پیش آنے والے واقعات کا تذکرہ نیز فلسطین کے معصوموں کے لیے دعا کی مکرر تحریک۔<br>☆... نبی کے لیے یہ جائز نہیں کہ ہتھیار لگانے کے بعد اس وقت تک انہیں اتارے جب تک اللہ اس کے اور اس کے دشمنوں کے درمیان فیصلہ نہ فرمادے۔<br>☆... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے بالمقابل یہود کی مدد لینے سے انکار کرتے ہوئے انہیں جنگ میں شرکت سے روک دیا۔<br>☆... فلسطین کے معصوم مسلمانوں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک۔<br>☆... مسلمان ممالک جب تک ایک ہو کر جنگ بندی کی کوشش نہیں کریں گے، ان متفرق کوششوں کا کوئی فائدہ نہیں۔<br>☆... مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبد الحکیم اکمل صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ ہالینڈ اور مکرم ماسٹر عبد المجید صاحب (واقفِ زندگی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔<br>/https://www.alfazl.com/2023/12/11/85315 |
| 15/ دسمبر 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے)، یوکے | غزوۂ احد کے حالات وواقعات کا تذکرہ نیز فلسطین کے معصوموں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک۔<br>☆... جنگ اُحد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی حکمت عملی ایسی بہترین اور نفیس تھی جو آپؐ کی فوجی قیادت کی غیر معمولی صلاحیت کا ثبوت ہے۔<br>☆... رسول اللہ ﷺ جنگ اُحد کے دن بھی خشوع و خضوع اور عجز و نیاز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگ رہے تھے۔<br>☆... انگریز مؤرخ لکھتا ہے کہ جنگ اُحد میں مسلمانوں کی بہادری کے وہ نظارے تھے جہاں بعد کی اسلامی فتوحات کے ہیر و تربیت پذیر ہوئے۔<br>☆... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عورتوں کے احترام کی تعلیم دیتے تھے جس کی وجہ سے ابو دجانہؓ نے ہند زوجہ ابو سفیان پر تلوار نہیں چلائی۔<br>☆... فلسطین کے معصوم مسلمانوں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک<br>https://www.alfazl.com/2023/12/15/85800/ |
| 22 دسمبر 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے)، یوکے | غزوۂ احد کے حالات وواقعات کا تذکرہ نیز فلسطین کے معصوموں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک۔<br>☆... آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تاکیدی حکم کے باوجود جب درّے کی حفاظت پر مامور اکثریت نے درّہ خالی کر دیا تو دشمن نے اس طرف سے حملہ کیا اور مسلمانوں کو شدید نقصان پہنچایا۔<br>☆... صحابہؓ کے متعلق یہ کہنا یا سوچنا بھی ان کی شان کے خلاف ہے کہ انہیں مالِ غنیمت کی پڑی ہوتی تھی، وہ تو اپنے بیوی بچے اپنا مال حتّٰی کہ اپنی جان تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نچھاور کر چکے تھے۔ |

| | |
|---|---|
| | ☆... مسلمانوں کو بھی اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ایک بن کر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں اور ظلم کو روکنے کی کوشش کریں۔<br>☆... فلسطین کے معصوم مسلمانوں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک۔<br>☆... مکرم شیخ احمد حسین ابو سردانہ صاحب شہید غزہ اور مکرم عثمان احمد گاکوریا صاحب آف کینیا کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔<br>https://www.alfazl.com/2023/12/22/86352/ |
| 29دسمبر2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے) یوکے | جنگ اُحد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت قدمی، جرأت اور بہادری کا تذکرہ۔<br>☆... ایک روایت میں ہے کہ آپؐ بلند آواز میں فرمارہے تھے کہ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ اَنَا ابْنُ الْعَوَاتِکْ میں نبی ہوں اس میں جھوٹ نہیں میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں میں عواتک یعنی عاتکاؤں کا بیٹا ہوں۔<br>☆... جو لوگ اس رسولؐ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں اس بات سے ڈرنا چاہیے کہیں اُن کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آفت نہ پہنچ جائے۔<br>☆... اگر وہ لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اسی طرح چلتے جس طرح نبض حرکت قلب کے پیچھے چلتی ہے، اگر وہ سمجھتے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے نتیجے میں اگر ساری دنیا کو بھی اپنی جانیں قربان کرنی پڑتی ہیں کہ وہ ایک بے حقیقت شے ہے، اگر وہ ذاتی اجتہاد سے کام لے کر اس پہاڑی درّے کو نہ چھوڑتے تو نہ دشمن کو دوبارہ حملہ کرنے کا موقع ملتا اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کو کوئی نقصان پہنچتا۔<br>☆... سن لو اُس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آپؐ ایک بالشت بھی پیچھے نہیں ہٹے اور وہ دشمن کے مدمقابل رہے۔<br>☆... جنگ اُحد میں آپؐ اکیلے رہ گئے اس میں یہی بھید تھا کہ آپؐ کی شجاعت لوگوں پر ظاہر ہو جبکہ آپؐ دس ہزار کے مقابلے میں اکیلے کھڑے ہوگئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسولؐ ہوں۔ ایسا نمونہ دکھانے کا کسی نبی کو موقع نہیں ملا۔<br>☆... جنگ اُحد کے واقعہ کی نسبت لوگوں نے تاویلیں کی ہیں مگر اصل بات یہ ہے کہ خدا کی اُس وقت جلالی تجلّی تھی اور سوائے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے اَور کسی کو برداشت کی طاقت نہ تھی۔ اس لیے آپؐ وہاں ہی کھڑے رہے اور باقی اصحاب کا قدم اکھڑ گیا۔<br>☆... ایک دیرینہ خادم و مبلغ سلسلہ مکرم ڈاکٹر جلال شمس صاحب انچارج ٹرکش ڈیسک کا ذکرِ خیر، مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب، مکرم یوسف اجارے صاحب (گھانا) اور مکرم الحاج عثمان بن آدم صاحب کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب۔<br>Points taken from: https://www.alfazl.com/2024/01/01/86810/ |
| 5جنوری2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے)، یوکے | وقف جدید کے چھیاسٹھ ویں (66) سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور ستاسٹھویں (67) سال کے آغاز کا اعلان۔<br>☆... وقف جدید کے چھیاسٹھ ویں سال کے اختتام پر جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو دورانِ سال اس مالی نظام میں ایک کروڑ انیتس لاکھ اڑتالیس ہزار پاؤنڈ مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابلے میں سات لاکھ اٹھارہ ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔<br>☆... مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے مخلص احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا بیان۔ جماعت احمدیہ امریکہ وصولی کے اعتبار سے چوتھے نمبر پر رہی۔<br>☆... اسلامی تعلیم کو پھیلانے کے لیے قلم کا جہاد اور تبلیغ کا جہاد جاری ہے اور اس جہاد کو جاری رکھنے کے لیے بھی جان، مال اور عزت کی قربانی کی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح اسلام کی ابتدا میں قربانیوں کی ضرورت تھی۔ |

| | |
|---|---|
| | ☆...پس یہ زمانہ جو مسیح موعود کا زمانہ ہے، اس زمانے میں خاص طور پر مالی جہاد ایک اہم کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مالی قربانی کی طرف کئی جگہ توجہ دلائی ہے۔<br>☆...اللہ تعالیٰ کسی کا ادھار نہیں رکھتا، اس نے ایسی تجارت کی خبر دی ہے جو دنیا اور آخرت کی کامیابی پر منتج ہے۔<br>☆...جماعتی ترقیات اس بات کی گواہ ہیں کہ غریب لوگوں کی معمولی قربانیوں کو اللہ تعالیٰ کس قدر پھل لگاتا ہے۔<br>☆...ان صحابہؓ اور قربانی کرنے والوں کی اولادوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو کچھ بھی عطا فرمایا ہے یہ ان بزرگوں کی قربانیوں کا پھل ہے۔<br>☆...تمہارے لیے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے جو خدا تعالیٰ سے محبت کرے۔<br>☆...انڈونیشیا کے ایک پیدائشی احمدی کہتے ہیں کہ جب سے چندہ جات وقفِ جدید اور تحریک جدید ادا کرنا شروع کیے ہیں مَیں اپنے اندر ایک بہت بڑی تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ مَیں خود کو اللہ تعالیٰ کے قریب محسوس کرتا ہوں۔<br>☆... فلسطین کے معصوم مسلمانوں کے لیے دعا کی مکرّر تحریک۔<br>Points taken from: https://www.alfazl.com/2024/01/05/87323/ |
| 12 جنوری 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے)، یوکے | جنگِ احد کے حالات وواقعات کا بیان نیز عالمی جنگ سے بچنے کے لیے دعا کی تحریک۔<br>☆... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن صحابہ کی ایک جماعت سے موت پر بیعت لی تھی، بیعت کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد آٹھ بیان ہوئی ہے۔<br>☆...احد کے دن حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ انور پر تلوار سے ستّر وار کیے گئے، مگر اللہ تعالیٰ نے ان تمام کے شر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچایا۔<br>☆...ابو عامر فاسق نے میدانِ احد میں بہت سے گڑھے اس لیے کھود دیے تھے تاکہ مسلمان بے خبری میں ان میں گرتے پھریں۔<br>☆...مکرم ابو حلمی محمد عکاشہ صاحب آف فلسطین، مکرمہ امۃ النصیر ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب، مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ حبیب اللہ کاہلوں صاحب اور مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ رشید احمد ضمیر صاحب کا ذکر خیر اور نمازِ جنازہ غائب۔<br>https://www.alfazl.com/2024/01/12/87916/ |
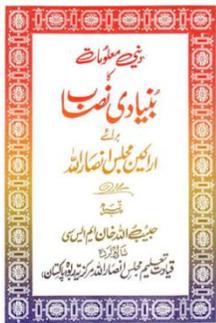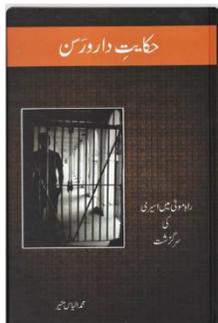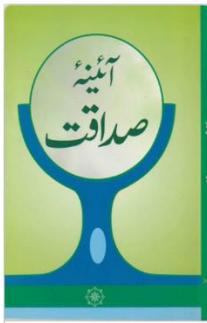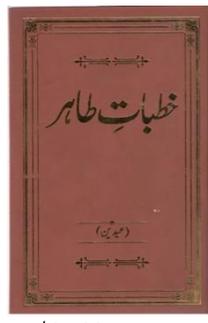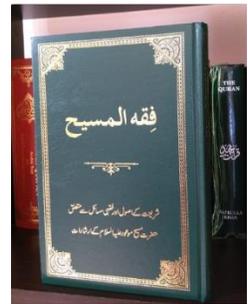
# پیشگوئی مصلح موعود

”...مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بہ پایہ ٔ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے، فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجے سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا، ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا، وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہو گا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے، اُس کو مقدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے اور وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃُ اللہ ہے کیونکہ خُدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دِل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا، (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نُور آتا ہے نُور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے اور خُدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔“

(اشتہار 20؍ فروری 1886، مجموعہ اشتہارات حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام، جلد اوّل، صفحہ 124 تا 125, ایڈیشن 2019ء فضل عمر پریس قادیان)

*---*---*---*---*---*---*---*

# یہ علوم وہ ہیں جو عربوں نے ایجاد کیے

## از حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

قرآن کریم عربوں میں نازل ہؤا اور عرب بالکل جاہل تھے۔ انہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ تاریخ کس علم کا نام ہے یا صرف اور نحو کون سے علوم ہیں یا فقہ اور اصول فقہ کس چیز کا نام ہے۔ مگر جب قرآن کریم پر ایمان لانے کی سعادت ان کو حاصل ہو گئی تو قرآن کریم کی وجہ سے انہیں ان تمام علوم کی طرف متوجہ ہونا پڑا۔ مثلاً جب انہوں نے قرآن کریم میں پڑھا کہ پہلے زمانوں میں فلاں فلاں انبیاء آئے ہیں اور ان کے ساتھ یہ یہ واقعات پیش آئے تھے تو قرآن کریم کی صداقت ثابت کرنے کے لیے انہیں گزشتہ واقعات کی چھان بین کرنی پڑی اور اس طرح علم تاریخ کی ایجاد عمل میں آئی۔ پھر بے شک قرآن کریم عربی زبان میں تھا اور اہل عرب کے لیے اس کا سمجھنا یا اس کی صحیح تلاوت کرنا کوئی مشکل امر نہیں تھا۔ مگر جب اسلام نے عرب کی سرزمین سے باہر قدم رکھا تو غیر اقوام کے میل جول کی وجہ سے عربوں میں بھی اعراب کی غلطیاں شروع ہو گئیں جس پر انہیں اس زبان کے قواعد جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور اس طرح علم صرف اور نحو کی ایجاد ہو گئی۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ ابوالاسود اپنے گھر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کی بیٹی قرآن کریم کی آیت اَنَّ اللّٰهَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلُهٗ کو اَنَّ اللّٰهَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلِهٖ پڑھ رہی ہے۔ آیت کے معنے تو یہ ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول دونوں ہی مشرکوں سے بیزار ہیں مگر رَسُوۡلُهٗ کی بجائے رَسُوۡلِهٖ پڑھنے سے آیت کے کچھ کے کچھ معنے ہو گئے۔ وہ گھبرائے ہوئے حضرت علیؓ کے پاس گئے اور ان سے کہا ہمارے ملک میں اب بہت سے عجمی لوگ آ گئے ہیں اور ہماری بیٹیاں بھی ان سے بیاہی گئی ہیں اس کا نتیجہ یہ ہؤا ہے کہ ہماری زبان خراب ہو گئی ہے۔ میں ابھی اپنے گھر گیا تھا تو میں نے اپنی بیٹی کو اَنَّ اللّٰهَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلُهٗ کی بجائے اَنَّ اللّٰهَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَرَسُوۡلِهٖ پڑھتے سنا۔ اگر اسی طرح غلطیاں شروع ہو گئیں تو طوفان برپا ہو جائے گا۔ اس کے انسداد کے لیے ہمیں عربی زبان کے متعلق قواعد مدون کرنے چاہئیں تا کہ لوگ اس قسم کی غلطیوں کے مرتکب نہ ہوں۔ حضرت علیؓ اس وقت گھوڑے پر سوار ہو کر کہیں باہر تشریف لے جا رہے تھے آپ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ چنانچہ اسی وقت آپ نے بعض قواعد بتلائے اور پھر فرمایا اُنۡحُ نَحۡوَهٗ وَ نَحۡوَهٗ اس بنیاد پر اور بھی قواعد بنالو چنانچہ اسی بناء پر اس کو علم نحو کہا جاتا ہے۔ پس قرآن کریم کی صحت کے لیے علم صرف اور نحو ایجاد ہوئے۔ پھر قرآن کریم کے معنے کے لیے لغت لکھی گئی۔ کیونکہ عربوں کو خیال آیا کہ جب عجمی لوگ اسلام میں داخل ہوئے تو وہ قرآن کریم کے معنے کس طرح سمجھیں گے پس لغت بھی قرآن کریم کی خدمت کے لیے لکھی گئی۔ اس کے بعد قرآن کریم کی تشریح کے لیے علم فقہ اور اصول فقہ کی ایجاد عمل میں آئی۔ اسی طرح علم معانی اور علم بیان محض قرآن کریم کے طفیل ایجاد ہوئے۔ پھر قرآن کریم کے محاورات اور اس کے استعارات کی حقیقت واضح کرنے کے لیے بلاغت کی بنیاد پڑی کیونکہ اس کے بغیر قرآنی محاورات کی حقیقت سمجھ میں نہیں آسکتی۔ ...

غرض یہ علوم جو دنیا میں یکے بعد دیگرے ظاہر ہوئے محض قرآن کریم کے طفیل اور اس کی تائید کے لیے اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمائے ہیں۔ اگر یہ علوم پیدا نہ ہوتے تو قرآن کریم کی حقیقت اور اس کی اعلیٰ درجہ کی شان کو لوگ پوری طرح سمجھنے سے قاصر رہتے۔ یہی حال علم اقتصادیات کا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے قرآنی اقتصادیات کی توضیح کے لیے دنیا میں قائم کیا غرض صرف کیا اور نحو کیا اور تاریخ کیا اور ادب کیا اور کلام کیا اور فقہ کیا سب علوم قرآن کریم کی خدمت کے لیے نکلے ورنہ عرب تو محض جاہل تھے۔ انہیں ان علوم کی طرف توجہ ہی کس طرح پیدا ہو سکتی تھی۔ ان کو توجہ محض اس وجہ سے ہوئی کہ انہوں نے قرآن کو مانا اور پھر قرآن کریم سے دنیا کو روشناس کرانے کے لیے انہیں ان علوم کی ایجاد یا ان کے پھیلانے کی طرف متوجہ ہونا پڑا۔ اب رہی باقی دنیا سو اس نے بھی قرآن کریم سے ہی ان تمام علوم کو سیکھا ہے کیونکہ یہ علوم وہ ہیں جو عربوں نے ایجاد کیے یا زندہ کیے اور پھر عربوں سے باقی دنیا نے لیے۔

(تفسیر کبیر، جلد 13، سورۃ العلق، صفحہ 400)

# ایک مقدس عہد

## حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمدؓ کا ایفائے عہد

حنیف احمد محمود۔ برطانیہ

یاد آئے گا تیرا حُسن ہمیں تیرا احسان یاد آئے گا
ہر قوم پر تری محبت کا عہد و پیمان یاد آئے گا

معزز سامعین! جماعتِ احمدیہ کی روشن تاریخ کے جماعتی و ذیلی تنظیموں کے عہد کے باب اور تاریخ وسوانح حضرت مصلح موعودؓ کے باب کا جب بھی ہم مطالعہ کرتے ہیں یا آئندہ کرتے رہیں گے تو ہمیں وہ تاریخ ساز عہد یاد آتا رہے گا جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ نے اپنے والدِ محترم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر آپ کی میّت کے سرہانے بڑے عزم کے ساتھ یوں کیا تھا کہ

**اے خدا! مَیں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے تونے نازل فرمایا ہے مَیں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔**

اک جوانِ منحنی اٹھا بعزمِ استوار
اشکبار آنکھیں لبوں پر عہدِ راسخ دل نشیں
شوکتِ الفاظ بھرائی ہوئی آواز میں
کرب وغم میں بھی نمایاں عزم و ایمان و یقیں
میں کروں گا عمر بھر تکمیل تیرے کام کی
میں تری تبلیغ پھیلا دوں گا بر روئے زمیں
زندگی میری کٹے گی خدمتِ اسلام میں
وقف کردوں گا خدا کے نام پر جانِ حزیں

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے خلافت سے قبل اپنی معرکہ آرا کتاب سوانح فضل عمرؓ جلد اوّل کے صفحہ 177 تا 179 میں اِس عہد کی تفصیل اور سیاق وسباق یوں تحریر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تدفین کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب (مرزا بشیر الدین محمود احمد) صبر و عزم کا پیکر بنے ہوئے نہایت وقار کے ساتھ اپنے خالی گھر واپس تشریف لائے۔ وہ گھر جو اپنے پیارے باپ اور مقدس امام کے وجود سے خالی ہو چکا تھا۔ جس میں نہ تو امامت ورثہ کے طور پر پیچھے چھوڑی گئی تھی نہ ہی دنیا کے مال و اسباب اور نعمتوں کے سامان۔ لیکن جیسا کہ آپ کی بزرگ والدہ (حضرت اماں جانؓ) نے اپنے سب بچوں کو جمع کر کے وصیت فرمائی۔ حقیقت میں یہ گھر خالی نہ تھا۔ آپ نے فرمایا۔

**"بچو! گھر خالی دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ابا تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے۔ انہوں نے آسمان پر تمہارے لئے دعاؤں کا بڑا بھاری خزانہ چھوڑا ہے۔ جو تمہیں وقت پر ملتا رہے گا۔"**

(الفضل 19 جنوری 1962ء)

پس اس دن کے بعد کی تاریخ اسی بھاری خزانے کی تقسیم کی تاریخ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی صورت میں اس نوجوان پر خصوصیت کے ساتھ اور باقی بہن بھائیوں پر بالعموم حسب مراتب اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرِ معلوم کے مطابق نازل ہوتا رہا۔

صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود کی زندگی کا ایک نیا دَور شروع ہوتا ہے اور اِس سفر کا آغاز ہوتا ہے جو اپنے مرحوم آقا سے جدائی کے بعد اس کی دعاؤں کے سائے تلے آپ کو تن تنہا طے کرنا تھا۔ یہ سفر ایک مخصوص منزل کی جانب اور ایک معین قبلہ کی طرف تھا۔ جس کی تعیین خود حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنے مرحوم باپ کی نعشِ مبارک کے سرہانے کھڑے ہو کر کی تھی۔ یہ ایک مقدس عہد تھا۔ جو آپ نے اپنے ربّ سے کیا اور پھر تا زندگی پوری وفا اور عزم اور ہمت کے ساتھ اس پر قائم رہے۔ اپنی زندگی کے ان عہد آفریں لمحات کا ذکر کرتے ہوئے آپؓ فرماتے ہیں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری لمحے تھے اورآپ کے ارد گرد مرد ہی مرد تھے۔ مستورات وہاں سے ہٹ گئی تھیں۔ چارپائی کے تینوں طرف مرد

کھڑے تھے مَیں وہاں جگہ بنا کر آپ کے سرہانے کی طرف چلا گیا یا شاید وہاں نسبتاً کم آدمی ہوں۔

مَیں وہاں کھڑا ہوا اور مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام اپنی آنکھ کھولتے اِدھر اُدھر پھیرتے اور پھر بند کر لیتے اِن کی پتلیاں اِدھر اُدھر مڑتیں اور پھر تھک کر اپنی آنکھوں کو بند کر لیتے۔ کئی دفعہ آپؑ نے اسی طرح کیا۔ آخر آپؑ نے زور لگا کر کیونکہ آخری وقت طاقت نہیں رہتی اپنی آنکھ کو کھولا اور نگاہ کو چکر دیتے ہوئے سرہانے کی طرف دیکھا۔ نظر گھومتے گھومتے جب آپ کی نظر میرے چہرے پر پڑی تو مجھے اس وقت ایسا محسوس ہوا جیسے آپؑ میری ہی تلاش میں تھے اور مجھے دیکھ کر آپؑ کو اطمینان ہو گیا۔ اس کے بعد آپ نے آنکھیں بند کر لیں۔ آخری سانس لیا اور وفات پا گئے۔ اس وقت مَیں نے سمجھا کہ آپؑ کی نظر مجھ ہی کو تلاش کر رہی تھی اور مَیں نے اپنے ذہن میں سمجھا کہ مَیں جو دعائیں کر رہا تھا۔ اس کا یہ نتیجہ ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمادی کہ مَیں آخری وقت میں آپ کی آنکھوں کو دیکھ سکوں۔

آپ کی وفات کے معاً بعد کچھ لوگ گھبرائے کہ اب کیا ہو گا۔ انسان، انسانوں پر نگاہ کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ دیکھو! یہ کام کرنے والا وجود تھا یہ تو اب فوت ہو گیا اب سلسلہ کا کیا بنے گا؟ جب......اس طرح بعض اور لوگ مجھے پریشان حال دکھائی دیئے اور مَیں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اب جماعت کا کیا حال ہو گا؟ تو مجھے یاد ہے گو مَیں اُس وقت 19 سال کا تھا مگر مَیں نے اُسی جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سرہانے کھڑے ہو کر کہا کہ **اے خدا! مَیں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے تونے نازل فرمایا ہے مَیں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔** انسانی زندگی میں کئی گھڑیاں آتی ہیں سستی کی بھی، چستی کی بھی، علم کی بھی، جہالت کی بھی، اطاعت کی بھی، غفلت کی بھی۔ مگر آج تک مَیں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ میری گھڑی ایسی چستی کی گھڑی تھی۔ ایسی علم کی گھڑی تھی۔ ایسی عرفان کی گھڑی تھی کہ میرے جسم کا ہر ذرہ اس عہد میں شریک تھا اور اُس وقت مَیں یقین کرتا تھا کہ دنیا اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کے ساتھ مل کر بھی میرے اس عہد اور اس ارادہ کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ شاید اگر دنیا میری باتوں کو سنتی تو وہ ان کو پاگل کی بڑ قرار دیتی بلکہ شاید کیا یقیناً وہ اسے جنون اور پاگل پن سمجھتی مگر مَیں اپنے نفس میں اس عہد کو سب سے بڑی ذمہ داری اور سب سے بڑا فرض سمجھتا تھا اور اس عہد کے کرتے وقت میرا دل یہ یقین رکھتا تھا کہ مَیں اس عہد کے کرنے میں اپنی طاقت سے بڑھ کر کوئی وعدہ نہیں کر رہا۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جو طاقتیں مجھے دی ہیں۔ انہیں کے مطابق اور مناسب حال یہ وعدہ ہے۔"

(الفضل 21جون 1944ء)

معزز سامعین! خاندان میں بزرگ بالخصوص والدین میں سے کسی کی وفات ایک ایسا اندوہناک وقت ہوتا ہے کہ دُکھ، درد اور تکلیف کی اِس گھڑی میں والد یا والدہ کی بہت سی یادیں سر اٹھا رہی ہوتی ہیں۔ مرحوم والدین کی نیکیاں بار بار یاد آکر عہد وپیمان کے بندھن میں انسان کو باندھ رہی ہوتی ہیں۔ انسان اُس وقت فلاح و بہبود اور ترقیات کے کئی منصوبے بناتا ہے اور اپنے مرحوم والدین کے نام پر ویلفیر ٹرسٹ جاری کرتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ) نے بھی مورخہ 26 مئی 1908ء کو اپنے والدِ محترم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر آپؑ کی میّت کے سرہانے ایک عہد اپنے اللہ تعالیٰ سے اُس وقت کیا تھا جب بعض لوگوں کے چہروں پر ناامیدی کے آثار نظر آرہے تھے اور اُن میں سے بعض برملا یہ کہہ رہے تھے کہ اب کیا ہو گا؟ جماعت کا کاروبارِ زندگی کیسے چلے گا۔ تو اُس وقت مسیح و مہدی دوراں کے اِس اولوالعزم بیٹے نے اُس عالی شان مشن کو آگے بڑھانے کا عزم باندھا جس مشن کو حضرت مسیح موعودؑ لے کر آئے تھے۔ اِس اولوالعزم بیٹے نے نہ صرف پختہ عہد باندھا بلکہ اپنی باقی ماندہ زندگی کے 57 سال اِس پختہ عزم کے ساتھ اپنے اس عہد پر قائم دائم رہے کہ دنیا دھنگ رہ گئی۔ آپؓ کے منصوبوں اور تحریکات سے جماعت کو ایسی ترقی ملی جس نے آئندہ زمانے میں ملنے والی فتوحات و ترقیات کے لئے کھاد کا کام کیا۔ آپؓ کے خلافت پر متمکن ہونے سے قبل کے پانچ سال اور پھر مسندِ خلافت پر بیٹھنے کے بعد کے 52 سالوں میں آپؓ کے منصوبوں کی بدولت جماعت کو جو برق رفتار ترقیات نصیب ہوئیں اُن کا وقت کی مناسبت سے خلاصہ آپ معزز سامعین کے سامنے رکھتا ہوں۔

سامعین! خلافت سے قبل اور ابا حضورؑ کی وفات کے بعد کے پانچ سالوں کی بات کریں تو آپؓ کے اندر جوانی کا خون دوڑ رہا تھا۔ آپؓ نئے نئے عزائم کے ساتھ جوانی کے اِس عالَم میں آگے بڑھ رہے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بھی پوری آشیر آباد آپؓ کو حاصل تھی۔ آپؓ نے اس عرصہ میں اخبار الفضل اور رسالہ تشحیذ جاری کیا جس نے جماعت کی جڑوں میں پانی کا کام کیا اور آج تشحیذ تو نام نہاد مُلّاں کے زیرِ اثر پاکستانی حکومت کی طرف بندش کا شکار ہے۔ لیکن جتنا عرصہ یہ جاری رہا وہ اپنی خوشبو ہر سُو بکھیرتا رہا اور حضرت مصلح موعودؓ کی یاد دلاتا ہوا یہ رسالہ نونہالانِ جماعت کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بڑی کامیابی کے ساتھ کرتا رہا۔

اِسی طرح الفضل کو لیں۔ مشکلات کا سفر طے کرتا ہوا اب یہ اخبار روزنامہ کے طور پر علمی و روحانی خوشبو بکھیر رہا ہے۔ اِس کے قارئین کی تعداد سینکڑوں سے نکل کر لاکھوں میں داخل ہو چکی ہے۔ اِس علمی نہر کو بھی پاکستان میں جبری بندش کا سامنا ہے۔ جسے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر الفضل آن لائن کی صورت میں جاری کیا گیا جو لاکھوں کی تعداد میں احمدی افراد کی روحانی پیاس بجھاتا ہوا الفضل انٹرنیشنل میں ضم ہوا۔ یوں اِس کے ذریعہ اسلام احمدیت کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے اور حضرت مصلح موعودؓ کی یادیں تازہ ہوتی ہیں اور آپؓ نے اپنے والد محترم کی میت کے سرہانے اسلام کے نشاۃ ثانیہ کا جو عہد کیا تھا۔ وہ عہد اس اخبار کے ذریعہ بڑی شان سے پورا ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

سامعینِ کرام! اِسی پر بس نہیں بلکہ اِس اولوالعزم نے جس مستعدی کے ساتھ اپنے اس عہد کو نبھایا اِس پر تمام جماعت گواہ ہے۔ خلافت اولیٰ کا دور ایک نہات کٹھن دور تھا جس میں خلافت راشدہ کے طریق پر اس دور میں بھی خلافت جیسے نظام کے قیام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے انتخاب سے لے کر تمام اندرونی فتن کے مقابلوں تک یہ اولوالعزم اپنے عہد پر پوری طرح سے قائم رہا اور ہمیشہ اس کے استحکام کی پاسداری کی۔ حضرت خلیفہ اولؓ کا کامل مطیع اور باوفا، سلطان نصیر بنا رہا اور حضرت مسیح موعودؑ کے پیغام کو جو حقیقی معنوں میں خدا اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی پیغام ہے دنیا میں پھیلانے کے لئے کوشاں رہا۔ گویا کوئی دقیقہ فروگزاشت کئے بغیر آپؓ دین کی اشاعت اور جماعت کی تعلیم و تربیت میں ہمہ تن مصروف رہے۔ ہر ممکن کوشش کی کہ سلسلہ کی تبلیغ کا کام کبھی نہ رکے اور اس کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی سے کبھی دریغ نہ کیا اور پھر ساتھ ساتھ ذہنی، علمی اور روحانی صلاحیتوں میں بھی جلد جلد بڑھتے رہے، تحریر و تقریر کا ملکہ بھی ترقی پکڑتا گیا۔ کیا اپنے، کیا بیگانے سب متاثر ہوئے بغیر نہ رہے۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے مضامین اور خلافت اولیٰ میں تربیتی اور دینی مسائل پر تقاریر اس بات کا منہ بولتا ثبوت تھیں کہ اس میں خدا کی روح ہے۔ دنیا آج بھی ان علوم کے انوار کو پڑھتی ہے تو یاد کرتی ہے۔

اے بشیرالدین، اے محمود، اے فضل عمر!
تُو ہے اسمِ بامسمّٰی اے ہمارے راہبر!

مکرم ملک حبیب الرحمن صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر آف اسکولز تحریر کرتے ہیں۔

”شجاع آباد میں کئی دفعہ مشہور احراری لیڈر قاضی احسان احمد صاحب جو اُس وقت نو عمر تھے میرے پاس آیا کرتے تھے۔ دو تین دفعہ انہوں نے کہا کہ آپ کے خلیفہ صاحب اس قدر ذہین ہیں اور ان کا دماغ اتنا اعلیٰ ہے کہ ہماری سکیمیں فیل کر دیتے ہیں۔“

(سیدنا حضرت مصلح موعودؓ از ادارہ الفضل آن لائن لندن صفحہ 158)

سامعین! مَیں اب آپ کے سامنے آپؓ کی خدمات کا ایک اجمالی خاکہ رکھتا ہوں۔ جس سے باآسانی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آپؓ اپنے اللہ سے کئے گئے عہدِ مقدس کو کس سُرعت سے پایۂ تکمیل کی طرف لے گئے۔ یہ اجمالی خاکہ یوں ہے:

100 کے قریب علمی، تربیتی اور روحانی تحریکات

311 خانہ ہائے خدا کی بیرونی ممالک میں تعمیر

46 ممالک میں احمدیہ مشن ہاؤسز کا قیام

164 واقفین زندگی کو بیرون ممالک دعوت الی اللہ کے لئے بھجوانا

16 زبانوں میں تراجم قرآن کی اشاعت

24 ممالک میں 74 تعلیمی مراکز کا قیام

28 دینی مدرسوں اور 17 ہسپتالوں کا قیام

225 کتب و رسائل کی تصنیف

10 ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی قرآنی تفسیر و تشریح

وہ سخت ذہین اور فہیم اور ذکی تھا
پُر علم تھا وہ ظاہر و باطن میں تقی تھا
اے فضلِ عمر زندہ ہے ہر لحہ ترا نام
تاریخ کے سینے پہ چمکتا ہے ترا کام

## حضورؓ کا اپنا بیان اور غیروں کا اعتراف

آپؓ فرماتے ہیں:

”وہ کون سا اسلامی مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت، مسئلہ کفر، مسئلہ خلافت، مسئلہ تقدیر، قرآنی ضروری امور کا انکشاف، اسلامی اقتصادیات، اسلامی سیاسیات اور اسلامی معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا تعالیٰ نے اس خدمتِ دین کی توفیق دی۔“

پھر فرمایا:

”مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے، مجھے لاکھ بُرا بھلا کہے جو شخص اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اُسے میرا خوشہ چین ہونا پڑے گا اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا۔“

(خلافت راشدہ صفحہ 254-256)

اب آپؓ کے بارہ میں ایک متعصب، مخالف اور سخت دشمن مولوی ظفر علی خان کا بیان سنئے۔ تاریخی الفاظ میں یوں اعتراف کرتا ہے:

"احراریو! کان کھول کر سن لو۔ تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کرسکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن اور قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا دھرا ہے...... مرزا محمود کے پاس مبلغ ہیں۔ مختلف علوم کے ماہر ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں اُس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے۔"

(ایک خوفناک سازش صفحہ 196)

آپؓ کے 52 سالہ دور خلافت کا ایک ایک ورق اس بات کی شہادت کے لئے حاضر ہے کہ کس طرح اپنوں نے جانچا۔ غیروں نے پرکھا اور بار بار پرکھا۔ وہ آزمایا گیا اور وہ ستایا گیا مگر وہ تو تھا ہی کوہِ وقار، عزم کی چٹان اور ہمتوں کا شہزادہ۔ احرار نے ٹکر لی، حکومت نے طاقت آزمائی کی، سیاست دانوں نے چالیں چلیں، شعراء نے سحر کاری کی مگر سوائے شرمندگی اور نامرادی کے کسی کے ہاتھ میں کچھ بھی تو نہ آیا۔ اس کا تو ایک ہی ماٹو اور ایک ہی نصب العین تھا۔

سامعین! 1934ء میں جب احرار نے فتنہ کھڑا کیا انہوں نے احمدیت کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھانا چاہا۔ انہوں نے قوم کے لیڈروں اور حکومت کی آشیر باد سے دنیائے احمدیت پر ہلہ بول دیا اور قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کا اعلان کر دیا تو اس وقت خدائے تعالیٰ کا یہ بلند ہمت اور پُرعزم شیر دھاڑا اور فرمایا۔

"دنیا کی تمام طاقتیں جمع ہیں۔ احراری بھی ہیں، پیرزادے بھی ہیں، دیوبندی بھی ہیں..... شاعر اور فلاسفر بھی ان کے ساتھ ہیں...... گویا دنیا اپنی تمام طاقتیں احمدیت کو کچلنے پر صرف کرنے کے لئے آمادہ ہو رہی ہیں..... اپنی ساری طاقتیں جمع کر کے احمدیت کو مٹانے کے لئے تل جاؤ پھر بھی یاد رکھو کہ سب کے سب ذلیل و رسوا ہو جاؤ گے....."

(الفضل 30 مئی 1935ء)

آپؓ کو مخالفین کے لئے نرمی اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا تو آپؓ نے ایک یقینِ کامل کے ساتھ واضح کر دیا کہ جس قدر فتنہ بڑھتا ہے اسی قدر ہمیں یقین ہوتا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کی تائید میں کوئی نشان دکھانا چاہتا ہے اور آپ کسی قسم کی مداہنت اور نرمی کر کے خدا تعالیٰ کے نشان کو دُھندلا نہیں کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ایسے نازک وقت میں جبکہ قادیان مخالفت کے خوفناک طوفانوں کی لپیٹ میں تھا آپؓ نے فرمایا۔

"خدا مجھے اور میری جماعت کو فتح دے گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس راستہ پر مجھے کھڑا کیا ہے وہ فتح کا راستہ ہے جو تعلیم مجھے دی ہے وہ کامیابی تک پہنچانے والی ہے اور جن ذرائع کے اختیار کرنے کی اس نے مجھے توفیق دی ہے وہ کامیاب و بامراد کرنے والے ہیں اس کے مقابلہ میں زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں وہ جتنے زیادہ منصوبے کرتے اور اپنی کامیابی کے نعرے لگاتے ہیں اتنی ہی نمایاں مجھے ان کی موت دکھائی دیتی ہے۔"

(الفضل 30 مئی 1935ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان بدر کے موقع پر پھینکی جانے والی کنکریوں کی مٹھی ثابت ہوا جس نے آنِ واحد میں مخالفوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا اور وہ خائب و خاسر رہے بلکہ اس طوفان کی کوکھ سے تحریک جدید کا وہ شگوفہ پھوٹا جس کے خوشنما پھولوں سے آج ایک عالم معطر ہو رہا ہے۔

آپؓ کبھی بڑی سے بڑی مخالفت سے بھی نہ گھبرائے اور ہمیشہ اپنے خدا پر یقین رکھا۔ 1953ء کے طوفان بے تمیزی کے موقع پر جبکہ دشمن جماعت کو کھا جانے کے لئے تیار تھا ملک میں لاقانونیت تھی امن و امان قائم کرنے والی طاقتیں بے بس دکھائی دے رہی تھیں۔ روزنامہ الفضل کی بندش کر کے امام جماعت اور افرادِ جماعت کے درمیان رابطے کے اہم ذریعے کو منقطع کر دیا گیا تو اس وقت آپؓ نے جماعت کو ایک پُرعزم راہنما کے طور پر تسلی دیتے ہوئے لاہور سے جاری کردہ "فاروق" اخبار کے پہلے ہی پرچہ میں پیغام دیا۔

"الفضل کو ایک سال کے لئے بند کر دیا گیا ہے احمدیت کے باغ کو جو ایک ہی نہر لگتی تھی اس کا پانی روک دیا گیا ہے پس دعائیں کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو ان شاء اللہ فتح ہماری ہے۔ کیا آپ نے گزشتہ 40 سال میں کبھی دیکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے چھوڑ دیا؟ تو کیا اب وہ مجھے چھوڑ دے گا؟ **ساری دنیا مجھے چھوڑ دے مگر وہ ان شاء اللہ مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا سمجھ لو کہ وہ میری مدد کو دوڑا چلا آرہا ہے وہ میرے پاس ہے وہ مجھ میں ہے خطرات ہیں اور بہت ہیں مگر اس کی مدد سے سب دور ہو جائیں گے۔**"

(سوانح فضل عمر جلد 4 صفحہ 352)

آپؓ نہ صرف خود اشاعتِ اسلام اور اِس عہد مقدس پر کاربند رہے بلکہ آپؓ نے یہ روح اپنے متبعین کے اندر پیدا کر دی۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کو ان جلالی الفاظ میں مخاطب ہوئے۔

"ہر خادم یہ سمجھے کہ احمدیت کا ستون مَیں ہوں۔ اگر مَیں ذرا ہلا اور میرے قدم ڈگمگائے تو میں سمجھوں گا یہ احمدیت پر زد آگئی ہے۔"

(سیرت مصلح موعود از ادارہ الفضل آن لائن صفحہ 56)

پھر ایک اور موقع پر خدام کو توجہ دلائی کہ تمہارے چہرہ کے پیچھے اسلام کا چہرہ ہے۔ اگر آپ کا چہرہ ذرا ہلا تو دشمنوں کے تیر اسلام کے چہرہ کو لگ کر گزند پہنچائے گا۔

حضرت مصلح موعودؓ کا عزم اِس قدر بلند تھا کہ ایک دفعہ فرمایا کہ اِس وقت دنیا میں 1300 زبانیں بولی جاتی ہیں ۔ اِن تمام زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہونا ضروری ہے۔

(سیدنا حضرت مصلح موعودؓ از ادارہ الفضل آن لائن صفحہ 116)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد خلافت کو مخالفین کی طرف سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اُس وقت حضرت مصلح موعودؓ نے احباب جماعت کو راتوں کو اُٹھنے اور اُٹھ کر نمازیں پڑھنے اور فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی اور مسلسل توجہ دلاتے رہے کہ خلافت محفوظ چلی جائے ۔ پیغامیوں نے حضورؓ پر طعنے لگائے کہ مرزا محمود پریشان ہے اور دعاؤں کا کہتا پھر رہا ہے۔ اس پر آپؓ نے فرمایا کہ کیا دعا کرنا منع ہے۔ خلافت کی حفاظت اور استحکام کے لئے دعاؤں، نوافل اور نمازوں کی تحریک اُسی مقدس عہد کا ہی حصّہ تھا جو آپؓ نے اپنے والدِ محترم کی میت کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا تھا۔

حضرت شیخ محمد اسماعیل سرساویؓ نے لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ میاں محمود میں اِس قدر دینی جوش پایا جاتا ہے کہ مَیں بعض اوقات اِن کے لئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں۔

(الفضل آن لائن 19 فروری 2022ء)

سامعین! آپؓ نے اپنے اِس مقدس عہد کو نبھانے کے لئے بیسیوں تحریکات فرمائیں ۔ اُن میں سے تحریک جدید اور وقف جدید کی تحریکات بھی ہیں جنہوں نے جماعت کی ترقیات اور فتوحات میں نمایاں کردار ادا کیا اور جماعت قادیان سے نکل کر 220 سے زائد ممالک میں اپنے جھنڈے گاڑ چکی ہے۔ جہاں کلمہ طیبہ کا جھنڈا بلند ہوا ۔ جہاں قرآن کریم کی پیاری و حسین تعلیم پھیلائی جا رہی ہے اور جہاں اسلامی تعلیمات کو عام کیا جا رہا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے والے کثرت سے موجود ہیں ۔ پھر آپؓ کی طرف سے قائم ہونے والی ذیلی تنظیمیں جہاں آپؓ کے اِس مقدس عہد کی تکمیل میں آبیاری کا کام کر رہی ہیں وہاں اِن تنظیموں کا قیام جماعت احمدیہ پر ایک احسانِ عظیم ہے جس سے وہ راہیں اُستوار ہوتی گئیں اور ہوتی جا رہی ہیں جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی تکمیل آسان ہو رہی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ غیر بھی اب جماعت کی ترقی اور استحکام کے معترف ہیں۔ جیسے جناب شوکت تھانوی نے لکھا کہ

”احمدی حضرات کے اسلامی جوش، اِن کے اسلامی اصولوں پر سختی سے کاربند ہونے اور تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں اِن کی دیوانہ وار سرگرمیوں کو ہم بے شک نہایت قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔“

(مابدولت، آپ بیتی، صفحہ 182۔ از الفضل 21 اکتوبر 2023ء)

آپؓ کے عزم کو دیکھ کر ہی معاند احمدیت مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب نے لکھا کہ

”میں سمجھتا تھا کہ یہ سلسلہ احمدیہ صرف مرزا صاحب (حضرت مسیح موعودؑ) کی زندگی تک ہی ہے لیکن اِن کے فرزند ارجمند کے اس مضمون کو پڑھ کر مَیں یقین کرتا ہوں کہ آپ یہ سلسلہ چلالیں گے۔“

(سیدنا مصلح موعود از الفضل آن لائن صفحہ 143)

اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعودؓ کے درجات بلند کرتا رہے اور ہم سب کو چھوٹا مصلح موعود بن کر اِس عہدِ مقدس کی مکمل تکمیل کے لئے سعی کرنے کی توفیق دیتا رہے۔

اے فضل عمر! تیرے اوصاف کریمانہ
بتلا ہی نہیں سکتا میرا فکرِ سخندانہ
ہر روز تو تجھ جیسے انسان نہیں لاتی
یہ گردشِ روزانہ یہ گردش دورانہ

تیری خوشی گیاہ میں میری خوشی نگاہ میں
میرا جہان اور ہے تیرا جہان اور ہے
ہیں اسی بحر کے گُہر ہے اسی حبیب کا یہ نُور
ظالمو! بات ہے وہی لیک زبان اور ہے

(کلامِ محمود، صفحہ 286)

# قصیدہ در مدح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

از جناب محمد احمد مظہر صاحب بی اے۔ اخبار الفضل قادیان دارالامان 28 جولائی 1921ء

اے دعائے امام کی تاثیر
اے مسیحا کے خواب کی تعبیر

حسن و احساں میں تو ہے کس کی نظیر
یعنی کس کی ہے ہو بہو تصویر

حق نے بھیجے خلیلؑ و اسمٰعیلؑ
کعبۂ دل کی تا کریں تعمیر

دل کہ تھا آذری صنم خانہ
ہو بلند اس میں نعرۂ تکبیر

حال میں منعکس ہوا ماضی
نور اسلام تا ہو عالمگیر

ہوئے مبعوث احمدؐ لولاک
کنز مخفی ہوا ظہور پذیر

تھا ثریا پہ شاہدِ ایماں
پھر دلوں میں اسے کیا جاگیر

اوّلیں آخریں ہوئے ملحق
ہوئی تقدیم ہمرہِ تاخیر

لطفِ حق سے ہیں حضرت عیسیٰؑ
راحت افروز وادیٔ کشمیر

پر ابھی آسماں کو تکتے ہیں
جو زمیں پر لکیر کے ہیں فقیر

تا کجا طولِ رشتۂ اُمید
بیوفائے کہن ہے چرخِ پیر

ہے نبوت خدا کی اک تقدیر
اور خلافت ہے ایزدی تدبیر

مبتدا احمد اور خبر محمود
ایک مرجع ہے ایک اس کی ضمیر

سر پہ نصرت ہے دل ہیں فرشِ قدم
حق نے بخشا تجھے یہ تاج و سریر

تیرے قبضے میں ایک تیغ دو دم
حسنِ تقریر و خوبیٔ تحریر

بولنے والے دیکھے بھالے ہیں
کوئی لائے کہاں سے یہ تاثیر

لکھنے والے بھی جانچے تولے ہیں
اپنی نظروں میں پر سبھی ہیں حقیر

بہ گیا دل پگھل کے آنکھوں سے
حبّذا۔ سوز و گرمیٔ تقریر

رہ گیا ہاتھ مل کے دشمن بد
مرحبا زور و شوخیٔ تحریر

تیرا ہر لفظ ہو گیا گویا
آیتِ تزکیہ کی اک تفسیر

قلب خالص ہو تیرے پر تَو سے
تیری صحبت ہے رُوکش اکسیر

شہسوارِ مجالِ علم و عمل
ملکِ دل تو نے کر لیا تسخیر

عہد تیرا ہے عہدِ فضلِ عمرؓ
دینِ اسلام کی ہوئی تشہیر

یورپ امریکہ اور افریقہ
حق کا پیغام لے گئے ہیں سفیر

پہنچے دنیا میں غازیٔ تبلیغ
جاری ہر سُو ہوا جہادِ کبیر

پھیلا اسلام ہے بزورِ تیغ
شور برپا کیا کیے جو شریر

غیرتِ حق بھی جوش میں آئی
مل رہی جرم کی انہیں تعزیر

تیرے دم میں ہے عیسوی اعجاز
اور قلم میں ہے برّشِ شمشیر

زورِ بازوئے قدرتِ حق نے
اک جواں کو کیا جہاں کا پیر

مدح سے تیری ذات مستغنی
ہاں یہ ہے عرضِ حال کی تدبیر

عرقِ خجلت ہو رُوئے غفلت پر
ایک قطرہ نہیں میری توقیر
منہ گریباں میں گر کبھی ڈالا
شرمساری ہوئی گریباں گیر
چشمِ گریاں و سینۂ بریاں
آہِ سوزاں و نالۂ شب گیر
ہے یہ لے دے کے کائنات مری
مَیں سراپا ہوں درد کی تصویر
ہے دعا تیری اپنی جاں کی سپر
اس کے آگے چلے نہ تیغ نہ تیر

نہ عمل ہے نہ علم ہے مجھ میں
مجھ پہ روتی ہے خود میری تقصیر
حق میں عاصی کے کر دعائے خیر
ہے دعا تیری کیمیا تاثیر
خاک اُفتادہ ہووے پاک و بلند
یعنی ذرہ ہو رشکِ مہر منیر
نفس امارہ ، مطمئنہ ہو
فیلِ بدخو ہو بستۂ زنجیر
مرضی مولا از ہمہ اولیٰ
مجھ کو یکساں ہو سب قلیل و کثیر

رنج امروز نَے غم فروا
فکر ایّام ہو نہ دامنگیر
دل بپائے تو جاں فدائے تو
تجھ پر قربان سب صغیر و کبیر
قلب مظہرؔ نہیں جو پہلو میں
ہو گا فتراک میں ترے نخچیر

## وہ علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 17/ فروری 2023ء میں حضرت مصلح موعودؓ کی خداداد علمی بصیرت کا ذکر کرتے ہوئے آپؓ کی تصنیفات کا جائزہ پیش فرمایا:

... آپؓ کی تصنیفات، تقاریر، مضامین، خطبات اور مجالس عرفان وغیرہ کی تعداد اور حجم کا ایک جائزہ پیش کرتا ہوں۔ جو کتب، خطابات، لیکچرز، مضامین پیغامات وغیرہ کی شکل میں شائع ہوئے یا اب تقریباً مکمل ہیں اور وہ جو تقاریر، خطابات وغیرہ انوار العلوم کی شکل میں شائع ہونے کے لیے تیار ہیں۔ ان کی کل اڑتیس (38) جلدیں بن جائیں گی اور ان کی تعداد چودہ سو چوبیس (1424) ہے اور اس کے کُل صفحات بیس ہزار تین سو چالیس (20340) ہیں۔ اتنے ہو جائیں گے اندازاً۔ تفسیر کبیر، تفسیر صغیر سمیت دیگر تفسیری مواد کے صفحات اٹھائیس ہزار سات سو پینتیس (28735) ہیں۔ 1808 خطبات جمعہ ہیں جن کے صفحات اٹھارہ ہزار سات سو پانچ (18705) ہیں۔ اکاون (51) خطباتِ عید الفطر ہیں جن کے صفحات پانچ سو تین (503) ہیں۔ بیالیس (42) خطباتِ عید الاضحیٰ ہیں جن کے صفحات چار سو پانچ (405) ہیں۔ 150 خطباتِ نکاح ہیں جن کے صفحات چھ سو چوراسی (684) ہیں۔ خطاباتِ شوریٰ جلد اوّل تا سوم بھی شائع ہوئی ہے اس کے صفحات دو ہزار ایک سو اکتیس (2131) ہیں یہ سارے اور جو مختلف اور بھی ہیں ان صفحات کو اکٹھا کیا جائے، جمع کیا جائے تو کُل تقریباً پچھتر ہزار (75000) صفحات بنتے ہیں۔ ریسرچ سیل نے الحکم اور الفضل کے 1913ء سے 1970ء تک کے شماروں کو دیکھا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ کچھ مزید مواد سامنے آیا ہے جو ابھی تک انوارالعلوم یا کسی کتاب میں شائع نہیں ہو سکا۔ اس تفصیل کے مطابق پچپن (55) مضامین، ستائیس (27) تقاریر، ایک سو تینتالیس (143) مجالس عرفان، دو سو بائیس (222) عناوین ملفوظات اور ایک سو اکتیس (131) مکتوبات ابھی تک مل چکے ہیں۔ ایک بڑا وسیع علمی ذخیرہ ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، 17/ فروری 2023ء)

# پیکرِ مہر واُلفت۔ حضرت سیدہ مہر آپا جانؒ

لیڈی امتہ الباسط ایاز، لندن

شاید یہ ہر ایک کے ساتھ ہوتا ہے جب کوئی بہت پیارا محبت کرنے والا ہم سے روٹھ کر چلا جائے اور کوئی اس جانے والے کے بارے میں کچھ لکھنے کو بھی کہے تو لکھ نہیں پاتے مگر کہتے ہیں کہ "وقت زخم کا مرہم ہے" دن گزرنے کے ساتھ ساتھ بھول تو نہیں جاتے مگر حوصلہ کر کے سب کچھ کرنا ہی پڑتا ہے۔

آج میں جس پیاری ہستی کے بارہ میں چند یادیں اکٹھی کر رہی ہوں آپ کا بابرکت وجود ہر کس وناکس کے لئے ایک خوشبودار پھول اور رنگین مزاج اور محبت کا گہوارہ تھا۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی سب سے چھوٹی حرم محترمہ تھیں۔ مہر آپا کا نام بشریٰ بیگم صاحبہ تھا۔

آپ نے حضورؓ کی بیماری میں حضرت اُمّ متین صاحبہ کے شانہ بشانہ چل کر بہت خدمت کی اور دن رات ایک کر کے دعاؤں کے بعد دواؤں کی کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ جماعت کو بھی حالات سے باخبر رکھتی رہیں۔ اور دعاؤں کی تحریک بھی الفضل کے ذریعہ کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مہر آپا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، آمین۔

ہر وہ مجلس جس میں پیاری "مہر آپا" موجود ہوتیں اس کی رونق بڑھ جاتی۔ آپ کا اس قدر ہنستا مسکراتا چہرہ دل موہ لیتا اس قدر میٹھی زبان سے بات کرتیں حال و احوال پوچھتیں اور پیار کرتیں اور گھر پر مدعو کرتیں کہ میں اکثر سوچتی ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مہر آپا کو کس قدر عظیم المرتبت بنایا مگر طبیعت اس قدر سادہ اور نفیس اور پیار و محبت سے بھرپور گویا اسم بامسمّٰی تھیں۔ ربوہ میں سکول اور کالج کے زمانہ سے ہی آپ سے ملنے اکثر اپنی آپا اچھی امۃ اللہ خورشید کے ساتھ جایا کرتی تھی مگر کبھی زیادہ بات وغیرہ نہ ہوتی تھی چونکہ بڑوں سے ہی باتیں ہوتی تھیں بس آپا اچھی کے ساتھ جاتی تھی اور اس خوبصورت اور مہکتی ہوئی مہر آپا کو چوڑی دار پاجامہ پہنے ہوئے لمبے دوپٹے کو مخصوص انداز سے اوڑھے دیکھ کر اور خوش رنگ لباس میں ملبوس ایک نئی نویلی دلہن ہی تو لگا کرتی تھیں میں اکثر محظوظ ہوتی اور اپنی سہیلیوں سے بھی ذکر کرتی کہ مہر آپا جان سے ملنے کبھی گئی ہو۔ آپ پرفیوم بھی بہت اعلیٰ استعمال کرتی تھیں کہ دور سے آنے سے پہلے ہی خوشبو آ جایا کرتی تھی جو بے حد بھینی بھینی ہوتی تھی اور پھر آپ کا پیار سے بٹھانا، خاطر و مدارات کرنا خوب یاد رہا۔

حضرت مہر آپا سے میرا پیار اور ملنا ملانا تو شادی سے بہت پہلے سے تھا جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ربوہ میں حضرت مہر آپا کے مکان کے کھلے صحن میں درس قرآن دیا کرتے تھے۔ کیا روحانی سماں تھا۔ حضورؓ کی دونوں بیگمات ہمراہ ہوتی تھیں۔ حضور ایک کرسی پر بیٹھے اتنے پیارے انداز میں قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سمجھاتے کہ مزہ آ جاتا۔ اور ہم نصرت گرلز کی تمام طالبات اس میں شامل ہوتی تھیں۔ کیا ہی پیارا نظارہ ہوتا تھا کہ ہم استانیوں کے ہمراہ لائنوں میں درس میں حاضر ہوتے اور ایک نوٹ بک بھی ساتھ ہوتی۔ پھر درس القرآن کے نوٹس لکھ کر واپس سکول آ جاتے جو زیادہ دور نہ تھا۔

اکثر ہماری امی جان خاندان مبارکہ کی مقدس خواتین سے تعارف کروانے کے لئے ہمیں لے جاتی تھیں۔ گرمی کے دن ہوتے تھے۔ ہم ٹانگہ لے لیتے تھے۔ اتنا شوق امی جان نے ہمارے اندر پیدا کر دیا تھا کہ ہم فرمائش کیا کرتے تھے کہ اب کون سی محترم ہستی سے ہمیں ملوانے لے کر جانا ہے۔ حضرت اماں جانؓ، حضرت نواب مبارکہ بیگمؓ حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگمؓ، آپا منصورہ بیگم سے کئی بار شرف ملاقات حاصل کر چکی ہوں۔ باجی محمودہ بیگم اور آپا سارہ بیگم والدہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سے میرا خاص تعلق تھا جس کے لئے اپنی امی جان کی ممنون ہوں جنہوں نے ان پیاری ہستیوں کی قدر اور محبت میرے دل میں بڑھائی۔ حضرت مہر آپا کے تو نام سے ہی مہر اور محبت ٹپکتی تھی۔

خدا تعالیٰ نے آپ کی خوش مزاجی اور کھیلوں اور علم و ادب میں دلچسپی سے ایک ممتاز مقام عطا فرمایا۔ ملنے میں ایک مزا اور پیار ہوتا تھا ہم چشم براہ کئی گھنٹوں بیٹھا کرتے مگر کبھی گھبرائے نہیں مگر جونہی آمد ہوتی خوشی کی لہر دوڑ جاتی دراصل آپ بے حد مصروف اور اپنی ازدواجی ذمہ داری کو بھی احسن رنگ میں ادا کرتی تھیں اور اجتماعی اور تعلیمی سرگرمیوں میں بھی ذوق و شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ لباس بے حد مناسب اور خوب صورت ہوتا مگر جب جامعہ نصرت کی کھیلیں ہوتیں تو سب طالبات کی طرح نہایت نفیس سفید رنگ میں یونیفارم پہن کر آتیں۔ اس لباس میں آپ بہت ہی سندر دکھائی دیتیں۔ مینا بازار میں بھی کبھی جلوہ افروز ہوتیں تو رونق میں اضافہ کر دیتیں۔

جامعہ نصرت کے مشاعرہ میں بھی آپ دلچسپی لیتیں اور شعر و شاعری سے محظوظ ہوتیں۔ باجی قدیر صاحبہ کی بڑی مدّاح تھیں۔

ہماری پیاری مہر وفا کی خوبصورت آپا جان بہت سادہ اور خوش مزاج تھیں۔ ان کی مسکراہٹ مجھے بہت پسند تھی۔

حضرت چھوٹی آپا جان کی شفقت کا ایک واقعہ ہے ہم ربوہ کے پاس احمد نگر میں رہتے تھے۔ میرے نکاح کے موقع پر آپ نے احمد نگر تشریف لا کر میرے نکاح کی انگوٹھی اپنے ہاتھوں سے مجھے پہنائی تھی اور دعاؤں سے جھولی بھر دی تھی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضرت سیّدہ مہر آپا سے میرے سسرال والوں کا بھی گہرا تعلق تھا جب میری شادی کی بات قصر خلافت ربوہ میں افتخار صاحب سے طے ہوئی تو باجی ممتاز (بیگم اشرف) کا دن رات مہر آپا کے پاس آنا جانا ہوتا تھا اور انہوں نے بھی کہہ رکھا تھا کہ ممتاز تم اجازت لینے کی نہ سوچا کرو جب بھی کوئی کام یا مشورہ ہو تو آجایا کرو۔ بھائی جان اشرف ان دنوں پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔

باجی ممتاز نے ہماری شادی کی تیاری میں ان سے مشورہ اور تجاویز لی تھیں۔ میری ساس صالحہ ایاز صاحبہ بھی بہت نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ بہت خوش ہوتی تھیں کہ سیدہ مہر آپا نے فرمایا تھا کہ افریقہ سے آکر یہاں ربوہ میں ہی شادی کرنی ہے۔ سب انتظام ہو جائے گا۔ اور خوب ساتھ دیا۔

میرا رشتہ یہاں طے ہونے پر بہت ہی خوش ہوئیں۔ میری بری میں بھی سیدہ مہر آپا کی پسند کے سوٹ تھے اور کھانے کا مینو بھی آپ نے ہی بنایا تھا۔ ماشاء اللہ۔ میں بیاہ کر ربوہ آئی تو آپ تشریف لائیں پیار کیا اور اگلے روز خود بنفس نفیس دلہن بنا کر گئیں اور پھر چند روز کے بعد الوداعی دعوت کے لئے اپنے گھر بلایا اور بے شمار دعاؤں سے رخصت کر کے فرمایا باسط افریقہ جا کر بھول نہ جانا۔ یہ مسکراتے ہوئے کہا اور پھر کہا کہ اکثر لڑکیاں بھول جاتی ہیں ناں اس لئے کہہ رہی ہوں۔ خط و کتابت ہوتی رہی اور جب تین سال کے بعد میں واپس وطن لوٹی تو میرے پاس خطوط جو دعاؤں کے علاوہ نصائح سے بھرے ہوئے تھے خاصے جمع تھے۔

ہمارے گھر میں شادی بیاہ کے موقع پر امی جان خواتین مبارکہ کو ضرور مدعو کرتیں مہر آپا جان (اگر حضور کی باری آپ کے ہاں نہ ہوتی تو) ضرور تشریف لاتیں وگرنہ معذرت کے ساتھ تحائف بھجواتیں اور پھر کسی اور موقع پر ملاقات ہوتی تو مبارک اور معذرت پیش کرتیں اور پوچھتیں کہ آپ کا بیٹا یا بیٹی جس کی شادی پر بلایا تھا خوش ہے نا!

ایک دن میں نے اور میری ساس صاحبہ نے آپ سے ملنے کا پروگرام بنایا۔ اماں جی کسی اور مہمان کے گھر آجانے کی وجہ سے نہ جا سکیں اور مجھ سے کہنے لگیں کہ تم اکیلی ہی ہو آؤ مہر آپا ضرور انتظار کر رہی ہوں گی۔ اور اگر ہم میں سے کوئی بھی نہ گیا تو ان کو خواہ مخواہ تکلیف ہو گی۔ اور وہ پریشان بھی ہو جایا کرتی ہیں چونکہ اماں جی کی طبیعت اکثر ان دنوں خراب رہا کرتی تھی خیر میں اکیلی ہی چلی گئی آپ صحن میں شروع سردیوں کی ہلکی دھوپ میں تخت پر گاؤ تکیہ لگائے بیٹھی اخبار پڑھ رہی تھیں مجھے آتے دیکھ کر کہا آؤ آؤ بیٹھو تم سے کچھ باتیں کرنا ہیں اچھا کیا کہ آج تم اکیلی آئی ہو جب میں نے بتایا کہ اماں جی بھی ساتھ آنے والی تھیں مگر کوئی مہمان گھر پر آگئے تھے اس لئے وہ معذرت کر رہی تھیں اس پر قدرے ہلکا قہقہہ لگا کر کہنے لگیں یہ تو بہت اچھا ہوا اور انہیں کیا معلوم کہ یہ انتظام اللہ نے میرے لئے کیا آؤ میرے اور قریب ہو کر بیٹھو اور بتاؤ کہ اب تمہاری امی خوش ہیں اور مطمئن بھی ہوں گی تم سے مل کر جب تمہیں افریقہ روانہ کیا تھا تو تمہاری امی بہت بیمار ہو گئی تھیں ایک تو پردیس دوسرے تمہارا دوہرا سسرال یعنی دو دو ساسیں۔ الاماں!! یہ کہہ کر کہا کہ اچھا یہ تو بتاؤ تمہاری ساسیں آپس میں لڑتی بھی ہیں؟ میں قدرے جھینپ گئی اس پر کہنے لگیں گھبراؤ نہیں غلط مت کہنا سچ سچ بتاؤ! جہاں بھی دو سوتنیں ہوں کبھی کبھی جھگڑا یا تکرار ہو ہی جاتا ہے اور ہونا بھی چاہیے اور یہ میٹھا میٹھا تکرار یا اختلاف کوئی غیر معمولی بات تو نہیں ہوتی ناں اور یہ ممکن ہی نہیں کہ دو بیویوں میں اختلاف رائے نہ ہو اور خاص طور پر جب کہ دونوں ساتھ میں رہتی ہوں اور دونوں کے بچے بھی ہوں اس پر میں نے بتایا کہ جی ہاں ایسی باتیں تو ہو ہی جاتی ہیں مگر جلد ہی صلح صفائی ہو جاتی ہے مگر یہ اللہ کا فضل عظیم مجھ پر ہے کہ مجھے تو دو طرفہ پیار و محبت ملتا ہے دونوں ساسیں مجھ سے بہت پیار کرتی اور قدر کرتی ہیں۔ اس پر فرمایا کہ اللہ کرے تمہیں ہمیشہ ہی پیار ملے اور پھر میری خوب خوب خاطر و مدارات کی۔ کس قدر شفیق مائیں تھیں ہماری اللہ تعالیٰ ہماری پیاری مہر آپا کو کروٹ کروٹ پیار دے آمین۔

پھر لندن آکر بھی جب جب آپ تشریف لائیں آپ سے ملنے کے لئے پہلے سے ہی پروگرام بنالیتی اور اپنے بچوں کو ملوانے بھی لے جاتی رہی۔ بہت ہی پیار کرنے والی تھیں میں نے ایک بار آپ سے پوچھا کہ مہر آپا آپ کس قدر خوش قسمت ہیں کہ آپ کو خدا نے پلا پلایا بیٹا دیا اور اس کی پرورش بھی آپ نے اتنی عمدگی سے کی اور آج خدا نے اسی بیٹے کو خلافت کے مسند پر متمکن فرمایا ہے تو آپ کو یہ دیکھ کر خوشی تو ہوتی ہو گی فرمایا ہاں میں بھی اب ایک خلیفہ کی بیوی اور دو خلیفہ کی ماں کہلاتی ہوں مگر حضرت صاحب (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ) سے مجھے خاص ہی پیار ہے ان کی تو ادائیں ہی سب بچوں سے الگ ہیں مجھ سے بہت پیار کرتے اور میرا بہت ہی زیادہ خیال رکھتے ہیں جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فوت ہوئے ہیں مجھے انہوں نے کسی قسم کی کوئی تکلیف یا پریشانی نہیں آنے دی اور میرے بھائیوں سے بھی بہت اچھا سلوک کیا اور خیال رکھتے ہیں۔ نسیم شاہ سے تو اس قدر دوستی ہے کہ کچھ نہ پوچھو پھر ساتھ ہی آپا آصفہ بیگم مرحومہ کی بے حد تعریف کرتی رہیں کہ 'آچھی' بھی بہت ہی اچھی ہے میرے آنے کے لئے پہلے سے ہی تیاری شروع کر دیتی ہے کمرہ الگ، ہر

چیز میری پسند کی اور قرینے کا بہت ہی خیال رکھتی ہے حتیٰ کہ کھانے، آرام اور سیر و شاپنگ کا خود دھیان رکھتی ہے کہ مہر آپا آپ کو یہاں آکر کوئی تکلیف نہ ہو بلکہ ہر طرح سے آرام اور علاج بھی کرواتی ہے۔ ایک مرتبہ میری دعوت پر مہر آپا جان دیگر خواتین مبارکہ کے ہمراہ کھانے پر میرے غریب خانہ پر تشریف لائیں اور بہت دیر تک تشریف فرما رہیں اور خوب اچھی اچھی باتیں کرتی رہیں میری ملنے والی بہنیں جو ساتھ مدعو تھیں کہنے لگیں کہ تم واقعی خوش قسمت ہو کہ آج اتنی مبارک ہستیاں تمہارے گھر تشریف لائی ہیں ان میں آپا جان آصفہ بھی اور سیدہ مہر آپا جان بھی موجود تھیں اب واقعی اس کمی کا بہت احساس ہوتا ہے اور اپنی خوش قسمتی ہی سمجھتی ہوں کہ میں ان کو مدعو کر سکی اور برکت حاصل کر سکی الحمد اللہ۔

سیدہ مہر آپا جان کی طبیعت میں مزاح بھی خوب تھا۔ جب میری دوسری بیٹی بشریٰ سلمہ ربوہ میں پیدا ہوئی۔ڈیڑھ ماہ کی ہوئی تو میرا واپس افریقہ جانے کا پروگرام بنا۔میری ساس صاحبہ مجھے اور بچی کو مہر آپا سے ملوانے ساتھ لے گئیں۔اندر داخل ہوتے ہی مہر آپا نے بچی کو گود میں لے لیا اور کہا یہ گوری گوری میم کہاں سے آگئی ہے کتنی پیاری ہے، ماشاء اللہ۔ نام پوچھا تو بتایا کہ ابھی تو بڑی بہن رافع نے بشریٰ ہی کہنا شروع کر دیا ہے آپ حضور سے رکھوا دیں۔ اس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو کھانا کھلانے اور آپؓ کی نگہداشت کی ڈیوٹی سیدہ مہر آپا کی ہی تھی۔ چونکہ حضورؓ بستر پر ہی آرام فرما رہے تھے۔ مہر آپا میری بیٹی کو اپنی گود میں لے کر حضورؓ سے ملانے چلی گئیں۔ حضور نے پوچھا یہ کس کی بچی ہے۔ آپ نے بتایا کہ یہ مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی نواسی اور مختار احمد ایاز صاحب کی پوتی ہے۔اسی کا نام تجویز کرنے آئی ہیں۔ حضور نے پیار کیا اور فرمایا کہ اس کا امتہ الحلیم رکھیں۔ اللہ مبارک کرے

اور ہاں سنو! مسکراتے ہوئے کہنے لگیں کہ خبر دار آئندہ جو بیٹی پیدا کی کیا بیٹیوں پر بیٹیاں چلی آتی ہیں اللہ اپنے پیاروں کی ہنسی مذاق میں کہی ہوئی بات کی بھی لاج رکھتا ہے اگلے ہی سال ہمارا بیٹا پیدا ہوا، الحمد للہ۔ یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوئیں یہ ان کا انمول پیار تھا اب اتنا پیار کون کرے گا۔

جلسہ سالانہ ربوہ کی مہر آپا کی تقاریر بھی بڑی ہی محنت سے تیار کی ہوئی اور بولنے کا انداز بھی بڑا اچھوتا ہوتا تھا اگرچہ مَیں تب چھوٹی ہی تھی تاہم آپ کی تقریر سننے کا اس قدر شوق ہوتا تھا کہ جلسہ گاہ جانے کے لئے سب کام جلدی جلدی پورے کر کے آگے جگہ لینے کی کوشش ہوتی اگر ڈیوٹی بھی ہوتی جلسہ گاہ میں تو اگلی صفوں میں ہی لگواتی تاکہ ان قیمتی پھول برسانے والوں کی آواز بخوبی سن سکوں اور گھر واپس آکر ہمارے ابا جانؓ بھی ہم سے پوچھا کرتے تھے کہ پھر سنی تم نے مہر آپا کی تقریر اور بتاؤ مضمون کیا تھا گویا ہمارا امتحان ہی ہو جاتا تھا۔ وہ دن بھی کیا دن تھے۔

ایک مرتبہ جب میں افریقہ سے واپس آئی، میں نے اپنی ساس صاحبہ سے جب ذکر کیا کہ میں مہر آپا سے ملنا چاہتی ہوں اور ان کیلئے تحفہ بھی لائی ہوں جو ان کو خود مل کر دوں گی۔ میرے ایاز صاحب مجھے اپنے ساتھ ٹانگے میں بٹھا کر لے گئے۔ خود تو دفتروں میں ملاقاتوں کے لیے چلے گئے اور میں اکیلی جھجکتی ہوئی سیدہ مہر آپا سے ملنے کے لیے ان کے دالان میں پہنچی۔

لندن میں جب آخری بار مہر آپا جان تشریف لائیں تو اکثر گھر پر ہی آرام کیا ان کی طبیعت کچھ اتنی اچھی نہ تھی مدعو کرنے پر بھی معذرت ہی کر دی اور کہا کہ بس یوں ہی میرے پاس آکر مل جایا کرو یہی میری دعوت ہوگی۔ لہٰذا میں اکثر جاتی اور کئی کئی گھنٹے آپ کے پاس بیٹھی رہتی اور اچھی اچھی باتیں سنتی اور سیکھتی الوداعی سلام اور خدا حافظ کہتے ہوئے میں نے مڑ کر دیکھا تو آپ ایک بیگ میں ایک تحفہ لئے میرے لئے آرہی تھیں اور کہا سنو یہ چھوٹی سی چیز ہے یاد رکھنا اور دعا کرنا۔

اسی ملاقات کی بات ہے کہ میں نے جاتے ہی آپ کو دیکھا کہ آپ پیسے گن رہی ہیں اور کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں میں نے پوچھا مہر آپا کیا بات ہے فرمایا میں نے کسی سے پاکستان ساتھ لے جانے کے لئے کوئی چیز منگوائی ہے اور اب مجھے اس کو رقم دینا ہے اور حضور مجھے خرچ نہیں کرنے دیتے یعنی سبھی خرچ خود کرتے ہیں مگر یہ تو میں نے تحفہ دینے کے لئے کسی سے منگوائی ہے اس کی ادائیگی تو مجھے خود کرنا چاہئے اور تم گنو یہ کتنے پونڈ ہیں میں نے گن کر بتایا تو کہنے لگیں کہ یہ تو کم ہیں مگر جھٹ کہنے لگیں یہ جو لفافہ تم نے دیا ہے اس میں کیا ہے جھٹ کھول کر کہا لو خدا نے کام کر دیا اور مجھے کہا کہ گنو کتنے کم ہیں دیکھا تو پورے کے پورے جو کمی تھی اس لفافے والے پونڈز سے اللہ نے پوری کر دی الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔

بس یہی تھیں مختصر اور پیار بھری باتیں۔ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ اپنی یادوں کے دریچے کو بند کرتی ہوں۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

اور میں اب ان کو یاد کرتی ہوں تو آپ کی بے نظیر ہستی کی دوبارہ ملاقات نہ ہو سکنے پر کفِ افسوس تو ضرور ملتی ہوں مگر آپ کی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرتی ہوں۔

# وہ قصیدہ میں کروں وصفِ مسیحا میں رقم

منظوم کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

وہ قصیدہ میں کروں وصفِ مسیحا میں رقم فخر سمجھیں جسے لکھنا بھی مرے دست و قلم

میں وہ کامل ہوں کہ سن لے مرے اشعار کو گر پھینک دے جام کو اور چومے مرے پاؤں کو جم

میں کسی بحر میں دکھلاؤں جو اپنی تیزی عرفی و ذوق کے بھی دست و زباں ہوویں قلم

کھولتا ہوں میں زباں وصف میں اس کے یارو جس کے اوصاف حمیدہ نہیں ہوسکتے رقم

جان ہے سارے جہاں کی وہ شہِ والا جاہ منبعِ جودوسخا ہے وہ مرا ابر کرم

وہ نصیبا ہے ترا اے مرے پیارے عیسیٰؑ فخر سمجھیں تری تقلید کو ابن مریمؑ

فیض پہنچانے کا ہے تو نے اٹھایا بیڑا لوگ بھولے ہیں ترے وقت میں نامِ حاتم

تاج اقبال کا سر پر ہے مزیّن تیرے نصرت و فتح کا اڑتا ہے ہوا میں پرچم

شان و شوکت کو تری دیکھ کے حساد و شریر خونِ دل پیتے ہیں اور کھاتے ہیں وہ غصہ و غم

کونسا مولوی ہے جو نہیں دشمن تیرا کون ہے جو کہ یہودی علماء سے ہے کم

کونسا چھوڑا ہے حیلہ تیرا رسوائی کا ہر جگہ کرتے ہیں یہ حق میں ترے سبّ و شتم

پر تری پشت پہ وہ ہے جسے کہتے ہیں خدا جس کے آگے ہے ملائک کا بھی ہوتا سر خم

(کلامِ محمود، صفحہ 10)

# جماعت احمدیہ کے سال 2023ء کے اہم واقعات

## خلافت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبات جمعہ اور اہم مواقع پر خطابات جماعت احمدیہ عالمگیر کے لیے نصیحت اور رہنمائی کا بیش قیمت خزانہ ہیں۔ سال 2023ء کے لیے چند ارشادات کا ذکر کرنے سے پہلے نئے سال کے لیے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی چند دعائیں درج ہیں:

آپ نے 30 دسمبر 2022ء کے خطبہ جمعہ کے اختتام پر دعاؤں کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا:

”پرسوں نیا سال بھی ان شاءاللہ شروع ہو رہا ہے۔ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ نئے سال میں برکات لے کر آئے اور اس کی ساری برکات سے ہمیں نوازے۔ جماعت کے لیے بھی ہر لحاظ سے یہ بابرکت ہو۔ دشمن کے تمام منصوبوں کو اللہ تعالیٰ خاک میں ملا دے اور دنیا میں پھیلی ہوئی جماعتوں کو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر اپنے مقصدِ پیدائش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی طرح عمومی طور پر دنیا کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنگوں سے بچائے۔ حالات خطرناک سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں اور تباہی منہ کھولے کھڑی ہے۔ کچھ پتہ نہیں ہر ایک اپنے مفادات چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے۔ اور اپنے مظلوم بھائیوں کے لیے بھی بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال میں ہر قسم کے ظلم اور تعدّی سے جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔“

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختلف ممالک کی نیشنل عاملہ، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیموں اور وقفِ نَو طلباء اور طالبات کے ساتھ آن لائن تعلیمی کلاسوں کا انعقاد کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ اللہ کے فضل سے ممبرانِ جماعت نے چندہ وقف جدید برائے سال 2022ء کل 9.6 ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کی ہے جو کہ گزشتہ سال سے 500,000£ زیادہ ہے۔ آپ نے تحریکِ جدید کے نوّے ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کے 220 ممالک میں جماعتِ احمدیہ کی مساجد کی تعداد 9300 سے زائد ہے۔ 3,400 سے زیادہ مشن ہاؤسز قائم ہیں اور اس کے علاوہ اس وقت درجنوں مساجد اور مشن ہاؤسز زیرِ تعمیر ہیں۔ دنیا میں مبلغین اور معلمین (اساتذہ) کی تعداد 5000 کے قریب ہے اور بڑھ رہی ہے۔ قرآن پاک کا 77 زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع ہونے کا سلسلہ جاری ہے اور دیگر سکیموں کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے تحت بہت سے کام ہو رہے ہیں۔ پچھلے سال، دنیا بھر میں جماعت احمدیہ نے 17.20 ملین پاؤنڈز کی قربانی پیش کی تھی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 700,000£ زیادہ ہے۔ جرمنی، برطانیہ اور کینیڈا کے بعد جماعت امریکہ تحریک جدید میں قربانی کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 26 مارچ 2023ء کو احمدیہ گزٹ یو ایس اے کے خصوصی شمارے کی اشاعت پر جماعت احمدیہ یو ایس اے کو مبارکباد پیش کی۔ فرمایا: یہ ایک اچھی کوشش ہے۔ ماشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ اس کو جماعت احمدیہ امریکہ کے لیے بابرکت عطا فرمائے اور تمام قارئین کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تمام اشاعتی ٹیم کے علم و دانش میں اضافہ فرمائے اور آئندہ بھی آپ کی مساعی میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 29 اور 30 اپریل 2023ء کو یوکے کے واقفینِ نَو اور واقفاتِ نَو کے اجتماع سے خطاب فرمایا۔

21 مئی 2023ء کو طاہر ہال مسجد بیت الفتوح میں حضورِ انور نے 44ویں مجلس شوریٰ یوکے کے اختتامی اجلاس میں شرکت فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 23 مئی 2023ء کو جامعہ احمدیہ یوکے کے کانووکیشن میں شرکت فرمائی۔ جامعہ برطانیہ کی چار کلاسوں کے کل 199 طلباء نے آپ سے شاہد کی ڈگریاں حاصل کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2023ء میں مندرجہ ذیل مساجد اور عمارت کا افتتاح فرمایا:

17 جون 2023ء۔ مسجد بیت السلام۔ Scunthorpe (برطانیہ)

30 اگست 2023ء۔ مسجد مبارک، فلورسٹاڈ۔ مسجد صادق، Karben (جرمنی)

5 ستمبر 2023ء۔ مسجد ناصر، Waiblingen (جرمنی)

28 اگست 2023ء کو Frankenthal جرمنی میں مساجد، 15 ستمبر 2023ء کو Pfungstadt (جرمنی) میں مسجد

اور 11 / اکتوبر 2023ء کو بیت الفتوح مسجد میں نئی پانچ منزلہ عمارت۔

28جولائی 2023ء بروز جمعہ۔ سہ پہر کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور پھر جلسہ سالانہ، یوکے کے افتتاحی اجلاس کا باقاعدہ آغاز فرمایا۔

آپ نے 3 ستمبر 2023ء کو *Messe Stuttgart*، جرمنی میں بین الاقوامی بیعت کی تقریب ہوئی۔ حضورِ انور نے 47ویں جلسہ سالانہ جماعت جرمنی کے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ اس سال جرمنی میں جماعت کے قیام کو سو سال مکمل ہوئے۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی میں پانچ مساجد کا افتتاح بھی فرمایا۔

6 سے 8 / اکتوبر 2023ء، مجلس انصار اللہ یوکے نے بیت الفتوح مسجد کمپلیکس، مورڈن، یوکے میں سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اجتماع کے آخری دن اجتماع میں رونق افروز ہوئے اور آپ کے خطاب کے ساتھ اجتماع کا اختتام ہوا۔ مجلس انصار اللہ امریکہ اور فرانس نے زوم لنک کے ذریعے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کے خطبہ اور پریس ریلیز میں احبابِ جماعت سے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے دعا کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

## 2023 میں جماعتِ احمدیہ امریکہ

جماعت احمدیہ، امریکہ نے عملی سرگرمیوں کے لحاظ سے تمام شعبوں میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی۔ چند منتخب سرگرمیوں کا ذیل میں ذکر کیا جارہا ہے:

نئے سال 2023ء کا امیر جماعت امریکہ کا پیغام: اللہ کی رضا کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے اپنے ایمان کی تصدیق، عہدِ بیعت میں ثباتِ قدم اور خلافت کی محبت اور حفاظت کے نئے عزم کے ساتھ داخل ہوں۔

22 جنوری 2023ء کو مسجد مسرور، ورجینیا، امریکہ میں احمدیہ مسلم کمیونٹی کی طرف سے 'میرے عقیدے کے مطابق امن کی تعلیمات' پر مبنی ای سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔

جماعت اوہائیو (کولمبس) نے 29 جنوری 2023ء کو بیت النصیر مسجد میں یوم سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا۔

ڈیٹرائٹ جماعت نے 22 جنوری 2023ء کو 'امن کا رسولؐ' تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کا اعلان و تشہیر مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے کی گئی۔

جماعتہائے احمدیہ، امریکہ نے 28 جنوری 2023ء کو مسجد مسرور، جنوبی ورجینیا میں اپنے کیریئر کا پہلا ایکسپو منعقد کیا۔

میامی، (فلوریڈا) جماعت نے 23 فروری 2023ء کو مسجد بیت النصیر میں سیرت النبی ﷺ جلسہ بعنوان 'امن کا رسولؐ' منعقد کیا۔

ڈیٹرائٹ، مشی گن کی جماعت نے یکم اپریل 2023ء کو افطار ڈنر کے لیے اپنی مسجد میں پڑوسیوں، مختلف مذہبی رہنماؤں، عوامی عہدیداروں، اور کمیونٹی کے اراکین کو مدعو کیا۔

بفیلو جماعت نے اپنا سالانہ افطار ڈنر یکم اپریل 2023ء کو کولون بلویڈ، نیاگرا فالس، نیویارک میں واقع مہدی مسجد میں منعقد کیا۔

یکم اپریل 2023ء کو لاس اینجلس میں احمدیہ مسلم کمیونٹی نے اپنے سالانہ افطار ڈنر کا انعقاد کیا، جس میں علاقے کے دوستوں اور پڑوسیوں کو مدعو کیا گیا۔

جنوبی ورجینیا جماعت کے شعبہ امور عامہ نے یکم اپریل 2023ء کو مسجد مسرور میں اپنی سالانہ بین المذاہب افطار منعقد کی۔

بوسٹن جماعت نے 2 اپریل 2023ء کو شیرون کے مندر سینا میں اپنا سالانہ بین المذاہب افطار ڈنر کا انعقاد کیا۔

امیر جماعت امریکہ صاحبزادہ مرزا مغفور احمد نے 21 / اپریل 2023ء کو جماعت کے تمام اراکین کو عید الفطر کی مبارکباد دی۔

جماعت نے نیشنل سطح پر 28-30 / اپریل 2023ء کو مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ میں مجلس شوریٰ کا انعقاد کیا۔

اوہائیو ویلی کا علاقائی اجتماع 13 مئی 2023ء کو کولمبس، اوہائیو کی مسجد بیت الناصر میں ہوا۔

ڈیٹرائٹ جماعت کے شعبہ تبلیغ نے 13 مئی 2023ء کو روچیسٹر یونیورسٹی میں سٹی آف روچیسٹر ہلز کلچرل کونسل کے زیر اہتمام تبلیغی سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔

میامی جماعت نے 14 مئی 2023ء کو مسجد بیت النصیر میں یوم خلافت منایا۔

فلاڈیلفیا جماعت نے 10 جون 2023ء کو 30ویں سالانہ اسلامی ورثہ تہوار اور پریڈ میں شرکت کی۔

میڈیسن، سائنس، تدریس (Learning)، جدّت (Innovation)، اور سرپرستی (Mentorship) مینٹرشپ کانفرنس یکم تا3 جولائی 2023 ء کو JW Marriott Bonnet Creek اورلینڈو، فلوریڈا، امریکہ میں منعقد ہوئی۔

جلسہ سالانہ، جماعت امریکہ 14 تا16 جولائی 2023ء پنسلوانیا فارم شو کمپلیکس، ہیرسبرگ، پنسلوانیا میں منعقد ہوا۔

بین الاقوامی مذہبی آزادی کی صدر نادین مینزا، نے جولائی 2023ء میں امریکہ کے 73ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت احمدیہ کا ہیومینٹیرین ایوارڈ حاصل کیا۔

13/ اگست 2023ء کو Zion جماعت میں اتحاد اور رفاقت (Unity and Fellowship) کا دن منعقد ہوا۔

مجلس انصار اللہ ورجینیا ریجن نے 26 اگست 2023ء کو مسجد مسرور، مناساس میں اجتماع منعقد کیا۔

امیر جماعت امریکہ، صاحبزادہ مرزا مغفور احمد نے 8/ اکتوبر 2023ء کو امریکہ کے احبابِ جماعت سے مسجد فنڈ میں حصہ ڈالنے کی اپیل کی۔

ڈیٹرائٹ جماعت نے 28 اکتوبر 2023ء کو ایک داعیین الی اللہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا جو نہایت کامیاب رہا۔

کولمبس، اوہائیو نے 11 نومبر 2023ء کو مسجد ناصر میں وقفِ نَو کا علاقائی اجتماع ہوا جس میں دیگر کاوشوں کے علاوہ باہمی اتحاد کا عنصر نمایاں تھا۔

جماعت احمدیہ آسٹن نے 11 تا12 نومبر 2023ء کو ٹیکساس میں کتابوں کی نمائش میں شرکت کی۔

## 2023ء میں جماعت احمدیہ مسلمہ عالمگیر

اللہ کے فضل سے احمدیت پوری دنیا میں پھل پھول رہی ہے اگرچہ کئی خطوں میں شدید مخالفت اور ظلم و ستم کا سامنا ہے۔ جماعت میں ترقی کے کچھ واقعات درج ذیل ہیں:

جماعت احمدیہ گنی بساؤ نے بیگنی میں ایک مسجد تعمیر کی جس کا افتتاح 10 جنوری 2023ء کو ہوا۔

11 جنوری 2023ء کو برکینا فاسو کے علاقے ڈوری کی مہدی آباد کمیونٹی میں ان نو احمدیوں کو اپنے عقیدے سے دستبردار نہ ہونے پر شہید کر دیا گیا: مکرم الحاج ابراہیم بدیگا، مکرم الحسن آگ مالی آئل، مکرم حسین آگ مالی آئل، مکرم حمیدو آگ عبدالرحمٰن، مکرم صٰلح (Souley) آگ ابراہیم، مکرم عثمان آگ سُودے (Soudeye)، مکرم آگ علی آگ مگوئیل (Maguel)، مکرم موسیٰ آگ ادراہی (Idrahi)۔ مکرم آگ عمر آگ عبدالرحمٰن۔

امیر اور مشنری انچارج نے 26 فروری 2023ء کو آئیوری کوسٹ کے شہر **Tafiré, Ferké** میں مسجد طاہر کا افتتاح کیا۔

3 مارچ 2023ء کو کچھ انتہا پسند مسلم افراد نے جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے کنونشن سنٹر پر حملہ کیا اور ایک نوجوان احمدی مکرم زاہد حسن کو شہید کر دیا۔

27 مارچ 2023ء کو پروفیسر مائیک فوسڈل (Mike Fosdal) کے ساتھ 13/ امریکی طلباء کے ایک گروپ نے مسجد فضل، لندن کا دورہ کیا۔

14 مئی 2023ء کو جماعت احمدیہ ٹریلونی (Trelawny) نے اپنا دوسرا علاقائی جلسہ سالانہ The Falmouth Prayer Centre میں منعقد کیا۔

17 اور 18 مئی 2023ء کو، جماعت احمدیہ امریکہ نے بوگوٹا، کولمبیا میں Universidad de La Salle کے زیر اہتمام ایک بین الاقوامی امن کانفرنس کی سربراہی کی۔

جماعت احمدیہ گنی بساؤ میں 23 جون 2023ء کو دارالحکومت بساؤ سے قریباً 350 کلومیٹر دور کیسینی میں مسجد بیت الکریم کا افتتاح عمل میں آیا۔

8 جولائی 2023ئ کو کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے کیلگری، کینیڈا میں مسجد بیت النور کا دورہ کیا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا نے 14-16 جولائی 2023 کو اپنا 45واں جلسہ سالانہ انٹرنیشنل سینٹر، مسی ساگا، اونٹاریو، کینیڈا میں منعقد کیا۔

عزت مآب کنگ چارلس نے 28 جولائی 2023ء کو جلسہ سالانہ یو کے کو ایک خصوصی پیغام بھیجا۔

15 تا17 ستمبر 2023ء جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا 41واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

13-14/ اکتوبر 2023ء کو لتھوانیا کا جلسہ سالانہ میڈینک جی میں منعقد ہوا۔ Motiejiškės km, Vilnius,13266,5.

سر ڈاکٹر افتخار احمد ایاز KBE نے 27/ اکتوبر 2023ء کو کولمبو- کینڈی روڈ پر مسجد بیت الباسط کا افتتاح کیا۔

چاڈ کے دار الحکومت نجمینہ میں ایک دو منزلہ مسجد تعمیر کی گئی۔ یہ چاڈ کی پہلی مرکزی مسجد جو جماعت احمدیہ کے صدر دفتر، چاڈ میں ہے۔
(نوٹ: مرتبہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناگی، ایڈیٹر احمدیہ گزٹ، امریکہ اردو ترجمہ ادارہ النور، امریکہ)

## محترم ماسٹر مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب وفات پاگئے

سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول و جامعہ احمدیہ قادیان و ربوہ، 50 سال تک بطور صدر محلہ دارالنصر غربی الف خدمات سلسلہ بجالانے والے محترم ماسٹر مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عمر کے لحاظ سے آپ کی صحت آخر تک ٹھیک رہی۔ بغیر عینک کے لکھ اور پڑھ سکتے تھے۔ غیر معمولی حافظہ اور یادداشت کی وجہ سے آخری عمر تک بھی پرانے واقعات سناتے اور احباب کی دینی راہنمائی کرتے رہے۔ آپ محترم مولوی عبدالعزیز بھامبڑی صاحب سابق محتسب نظارت امور عامہ کے بڑے بھائی تھے۔ جن کی وفات 21/ اپریل 2001ء کو کینیڈا میں بعمر 83 سال ہوئی تھی۔
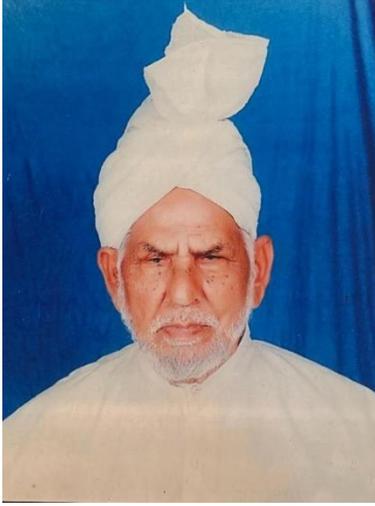
آپ کے والد صاحب کے احمدی ہونے کا واقعہ اس طرح ہے کہ ان کی بینائی کافی کمزور ہوگئی، آنکھوں کے آپریشن کے لیے نور ہسپتال قادیان میں داخل ہوگئے۔ آپ معروف آدمی تھے جب محترم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) اور قادیان کے بزرگان کو علم ہوا تو آپ سے ملنے آئے اور انہوں نے آپ کو تبلیغ کی اور ان کے دل میں جو مسائل تھے ان کا مدلل اور مبسوط جواب دیا۔ جب ان کی سمجھ میں آگیا کہ وفات مسیح اور دیگر مسائل کی اصل حقیقت کیا ہے تو انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت پر یقین کرلیا اور بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ بعد میں آپ کے والد صاحب کہا کرتے تھے کہ قادیان جا کر میری جسمانی اور روحانی دونوں آنکھوں کو نور مل گیا۔...

آپ کی خدمات سلسلہ کا جائزہ لیا جائے تو کچھ اس طرح بنتا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے پی اے 3 سال، امپریسٹ کلرک 3 سال، تعلیم الاسلام ہائی سکول 28 سال اور وقف جدید 20 سال۔ اس طرح آپ کی خدمات کا کل 54 سال کا طویل عرصہ بنتا ہے اور ان خدمات کے ساتھ ساتھ بطور صدر محلہ خدمات کے 50 سال بھی ہیں۔ صرف یہیں پر بس نہیں کیا بلکہ مختلف حیثیتوں میں بھی اس وقت تک خدمات جاری رکھیں جب تک صحت نے ساتھ دیا۔ ان سب خداداد صلاحیتوں اور خوبیوں کا مرقع ہونے کے باوجود آپ انتہائی عاجز اور سادہ طبع شخصیت کے مالک تھے۔ اپنی کسی صلاحیت پر غرور نہ کیا۔ طبیعت میں انتہا کی خاکساری اور درویشی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔...

سکول اور دفتر میں پہنچنے سے متعلق انہوں نے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ: ”میں آج تک لیٹ نہیں ہوا، بلکہ ہمیشہ سکول میں اور دفتر میں نصف گھنٹہ یا بیس منٹ تک دفتر کھلنے کے وقت سے پہلے جانے کی کوشش کرتا رہا ہوں“۔ آپ پگڑی زمانہ اطفال سے آخری عمر تک پہنتے رہے۔ کھیلوں میں کبڈی اور ہاکی کھیلا کرتے تھے۔ زیادہ پیدل چلنے کو ترجیح دیتے تھے۔ پانچ میل تک روزانہ صبح کی سیر بھی کرتے تھے۔ خوراک میں سادہ کھانا اور صبح کے وقت لسی پسند کرتے تھے اور بچپن سے گڑ کا استعمال کرتے رہے۔ آپ نے اپنی عمر کے آخری سالوں میں ایک ویڈیو پیغام میں فرمایا تھا: ”ہر احمدی کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو مسیح موعودؑ اور خلیفۃ المسیح کا نمائندہ سمجھے۔ وہ سمجھے کہ میں احمدیہ سفیر ہوں اور مجھے دیکھ کر لوگوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا اندازہ لگانا ہے۔ ہمارے کیریکٹر اور اخلاق کو دیکھ کر ایسے متاثر ہوں اور اس نتیجہ پر پہنچیں کہ جس مسیح موعود کے یہ غلام اور مرید ہیں وہ جھوٹا نہیں ہو سکتا، کیونکہ جھوٹے ایسے باکمال مرید پیدا نہیں کرسکتے۔ آپ قابل رشک بنیں اور آپ کے لباس، آپ کے چہرے اور باتوں سے لوگ فوراً سمجھ جائیں کہ یہ احمدی لوگ ہیں۔ ہماری باتوں اور بلند اخلاق سے یہ ظاہر ہونا چاہیے کہ یہ مسیح موعود کے غلام ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے جمعہ خطبہ دسمبر 29، 2023ء میں بڑی محبت کے ساتھ اُن کے حالاتِ زندگی، جماعت کے ساتھ وابستگی ووفاداری کا ذکر فرمایا ہے۔ اُن کی زندگی کے ایمان افروز حالات کا تفصیلی ذکر الفضل مورخہ 20 دسمبر میں بھی بیان ہوا ہے۔ پڑھنے کے لئے لنک پر رجوع کریں۔
https://www.alfazl.com/2023/12/20/86168/

# مستقل طور پر تو سر زمین فلسطین عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ کے ہاتھوں میں رہنی ہے

امیر المومنین سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19/ نومبر 2023ء کو واقفاتِ نَو بیلجیم سے منعقدہ آن لائن ملاقات کے دوران ایک واقفۂ نَو کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ یہ ظلم جو فلسطینیوں پر ہو رہا ہے، یہ ظلم ان کو لے بیٹھے گا، یہ تو مَیں ان کو مختلف ذریعہ سے کئی دفعہ پیغام بھیج چکا ہوں۔ زبور میں بھی یہ بات لکھی ہے اور زبور کی باتیں ہی ہیں جو سورۃ الانبیاء میں بیان کی گئی ہیں اور اس کی تفسیر اگر تمہیں اردو پڑھنی آتی ہے تو تفسیر کبیر میں پڑھ لو۔ سورۃ الانبیاء میں بھی اور سورۂ بنی اسرائیل کے پہلے رکوع میں دو آیتیں ہیں۔ اس میں تفصیل سے تمہیں پتا لگ جائے گا اور اس میں بائبل کے حوالے بھی تمہیں مل جائیں گے کہ بائبل نے یہودیوں کو کیا کہا تھا۔

جواب کے آخر میں حضور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیونکہ اس وقت تو وقت نہیں، وہ لمبا بیان ہے، اور دونوں حصے پڑھ لینا سورۂ بنی اسرائیل کے پہلے رکوع میں دو آیات اور سورۃ الانبیاء کی ایک آیت۔ اور اتفاق سے ان دونوں سورتوں کی، ان آیات کی تفسیر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑی اچھی کی ہوئی ہے۔ بلکہ لجنہ کو چاہیے کہ اس کی آیتیں نکال کے بلکہ جماعتی طور پر بھی ان دونوں سورۂ بنی اسرائیل کی دو آیات اور سورۂ انبیاء کی ایک آیت کی تفسیر نکال کے لوگوں میں تقسیم کریں، آجکل کے حالات کے مطابق یہ بڑی contemporary ہے۔

حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے فلسطین کی سر زمین کے متعلق حالات حاضرہ کے تناظر میں اٹھنے والے سوالات پر جماعتوں کو مذکورہ آیات کی تفسیر بھجوائی ہے۔ حضور کے ارشاد کی روشنی میں ذیل میں بالترتیب سورۂ بنی اسرائیل کے پہلے رکوع کی دو آیات 5 اور 6 اور سورۃ الانبیاء کی ایک آیت 106 کی تفسیر بیان فرمود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ از تفسیر کبیر پیش خدمت ہے۔ (ادارہ)

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا (بنی اسرائیل:5) اور ہم نے اس کتاب میں بنی اسرائیل کو یہ بات (کھول کر) پہنچا دی تھی کہ تم یقیناً اس ملک میں دو بار فساد کرو گے۔ اور یقیناً تم بہت بڑی سرکشی (اختیار) کرو گے۔

”حلّ لُغات۔ قَضَيْنَا قَضٰى (يَقْضِيْ) سے جمع متکلم کا صیغہ ہے۔ اور قَضَى الشَّيْءَ کے معنی ہیں اَعْلَمَهٗ وَ بَيَّنَهٗ۔ کسی چیز کو خوب کھول کر بتایا (اقرب) پس قَضَيْنَا کے معنے ہوں گے۔ اَعْلَمْنَا وَ اَخْبَرْنَا۔ ہم نے یہ بات کھول کر بتا دی۔ قَضٰی کی مزید تشریح کے لیے دیکھو حجر آیت نمبر 67۔

قَضَيْنَا قَضٰی سے جمع متکلم کا صیغہ ہے اور قَضٰى بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ کے معنی ہیں حَكَمَ وَ فَصَلَ۔ مدعی اور مدعا علیہ کے درمیان جھگڑے کا فیصلہ کر دیا۔ قَضَى الشَّيْءَ قَضَاءً: صَنَعَهٗ بِاِحْكَامٍ وَ قَدَّرَهٗ۔ کسی چیز کو عمدہ طور پر بنایا اور اس کا صحیح اندازہ لگایا۔ قَضَى الْاَمْرَ عَلَيْهِ: خَتَمَهٗ وَ اَوْ جَبَهٗ وَ اَلْزَمَهٗ بِهٖ۔ اس کے خلاف بات کو ختم کر دیا اور اس پر اس کو واجب کر دیا اور اس کا پورا کرنا اس کا فرض قرار دیا۔ الشَّيْءَ: اَعْلَمَهٗ وَ بَيَّنَهٗ۔ کسی معاملہ کا اعلان کیا اور اس کو کھول کر بیان کیا۔ قَضٰى لَكَ الْاَمْرَ اَيْ حَكَمَ لَكَ۔ کسی معاملہ کا تیرے حق میں فیصلہ کر دیا۔ (اقرب)

وَلَتَعْلُنَّ وَلَتَعْلُنَّ عَلَا (يَعْلُوْ) سے مضارع کا صیغہ ہے۔ اور عَلَا الشَّيْءُ کے معنے ہیں اِرْتَفَعَ۔ کوئی چیز بلند ہوئی۔ عَلَا فُلَانٌ فِي الْاَرْضِ۔ تَكَبَّرَ وَ تَجَبَّرَ۔ اس نے تکبر اور سرکشی کی۔ عَلَا فُلَانًا: غَلَبَهٗ وَ قَهَرَهٗ۔ کسی پر غالب آیا۔ عَلَا فُلَانًا بِالسَّيْفِ: ضَرَبَهٗ۔ اسے تلوار ماری۔ عَلَا الْمَكَانَ۔ صَعِدَهٗ۔ کسی جگہ پر چڑھا۔ عَلَا فِي الْمَكَارِمِ۔ شرف خوبیوں میں ممتاز ہوا۔ (اقرب) پس وَلَتَعْلُنَّ کے معنے ہوں گے کہ تم سرکشی کرو گے۔

### تفسیر۔ مسلمانوں کے لیے یہود سے عبرت حاصل کرنے کا موقع

فرمایا کہ تمہارا نبی مثیلِ موسیٰ قرار دیا گیا ہے اور اس مشابہت کو پورا کرنے کے لیے اسے بیت المقدس اور اس کے گرد کا علاقہ دیا جانے والا ہے۔ پس تم کو اس امر میں احتیاط کرنی چاہیے کہ جو کچھ بنی اسرائیل سے بعد میں معاملہ ہوا وہ تم سے نہ ہو اور وہ واقعہ یہ بیان فرماتا ہے کہ بنی اسرائیل کے متعلق ہم نے خبر دی تھی کہ دو دفعہ تم دنیا میں عظیم الشان فساد کے مرتکب ہو گے اور سخت مظالم کرو گے اور تم کو اس کی سزا میں تباہ کر دیا جائے گا۔ گو سزا دینے کا یہاں لفظاً ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن اگلی آیت سے یہ مضمون ظاہر ہے۔

### اس آیت سے دو امور کا ثبوت

اس آیت سے مندرجہ ذیل امور نکلتے ہیں (۱) اس میں قَضَيْنَا فِي الْكِتٰبِ کے الفاظ ہیں، جن سے مراد حضرت موسیٰ کی کتاب ہے (۲) اس آیت میں یہ بتایا

گیا ہے کہ بنی اسرائیل کے دو دفعہ باغی ہو کر الٰہی عذاب میں مبتلا ہونے کی خبر اس کتاب میں پہلے سے دے دی گئی تھی۔ نئے اور پرانے مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں دو غلطیاں کی ہیں۔

اوّل تو یہ کہ بنی اسرائیل کی تباہی کے بعض واقعات تو درج کر دیئے ہیں۔ لیکن قرآنی الفاظ کی صداقت کے اظہار کے لئے وہ پیشگوئی درج نہیں کی۔ جس کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے۔ دوم جنہوں نے پیشگوئی بیان کرنے کی طرف توجہ کی ہے انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ پیشگوئی موسیٰ علیہ السلام کی کتاب میں بیان کی گئی تھی۔ میں نے ان دونوں امور کو مدّ نظر رکھا ہے اور موسیٰ علیہ السلام کی کتب سے پیشگوئیاں بیان کی ہیں اور واقعات تاریخی جمع کر کے لکھے ہیں۔

## عَلَا کے معنی

عَلَا بمعنے ظلم ہے یعنی تم لوگوں کے اوپر ظلم کروگے، جبر کرنے لگ جاؤ گے اور تکبّر کروگے اور ظلم سے کام لوگے۔ کیونکہ عَلَا ( یَعْلُوْ۔ عَلُوًّا) فُلَانٌ کے معنی ہوتے ہیں۔تَكَبَّرَ وَ تَجَبَّرَ یعنی تکبر کیا اور ظلم سے کام لیا۔وَ عَلَا فُلَانًا بِالسَّيْفِ: ضَرَبَهٗ۔ اس کو تلوار سے مارا۔

## یہود کی تباہی کا ذکر بائبل میں

فِي الْكِتٰبِ کہہ کر یہ بتایا ہے کہ اس کا ذکر موسیٰ کی کتاب میں ہے۔ چنانچہ موسیٰ کی کتاب میں بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ استثناء۔ باب 28۔ آیت 15 میں لکھا ہے۔ ”لیکن اگر تُو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوانہ ہو گا کہ اس کے سارے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن مَیں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرے تو ایسا ہو گا کہ یہ ساری لعنتیں تجھ پر اتریں گی اور تجھ تک پہنچیں گی۔“ اس کے بعد ان لعنتوں کا ذکر کیا ہے جو نافرمانی کی وجہ سے ان پر اتریں گی۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ ”خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تُو اپنے اوپر قائم کرے گا ایک گروہ کے درمیان جس سے تُو اور تیرے باپ دادے واقف نہ تھے لے جائے گا۔“ آیت ۳۶۔ پھر لکھا ہے۔ ”خداوند ایک گروہ دُور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب اُڑتا ہے تجھ پر چڑھالائے گا وہ ایک گروہ ہو گی جس کی زبان تُو نہ سمجھے گا وہ ترش رو گروہ ہو گی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کرے گی اور وہ تیری مواشی کا پھل اور تیری زمین کا پھل کھا جائے گی یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو جائے گا۔ اس لیے کہ غلّے اور مَے اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلّوں سے تیرے لیے کچھ نہ چھوڑے گی یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دے گی اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آ گھیرے گی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جن کا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا گر جائیں گی اور وہ تجھے اس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آ گھیرے گی۔ اور تُو اپنے ہی بدن کا پھل ہاں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا نے بخشا تھا اس محاصرہ کے وقت اور اس تنگی میں جو تیرے بیریوں کے سبب سے تجھ پر ہو گی کھائے گا۔ وہ شخص جو تم میں نرم دل اور بہت ناز پروردہ ہو گا اس کی بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورُو کی طرف اور اپنے باقی لڑکوں کی طرف جنہیں اس نے چھوڑ دیا ہو گا بری ہو گی یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے جسے وہ کھائے گا انہیں ان میں سے کسی کو کچھ نہ دے گا کیونکہ اس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ہو گی اس کے لیے کچھ نہ باقی رہے گا اور وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان نرم دل اور نہایت ناز نین ہو گی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی جرأت نہیں رکھتی اس کی نظر اپنے ہمکنار شوہر کی طرف اور اپنے بیٹے کی طرف اور اپنی بیٹی کی طرف بُری ہو گی۔“ (آیت 49 تا 56)

پھر لکھا ہے:”اور یوں ہو گا کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہو کر تمہارے ساتھ نیکی کی اور تمہیں بہت کر دیا اسی طرح خداوند تمہاری بابت خوش ہو گا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے اور تُو اس سرزمین سے جس کا تُو مالک ہونے جاتا ہے جڑھ سے اکھاڑ ڈالا جائے گا۔ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تِتّر بِتّر کرے گا اور وہاں تُو غیر معبودوں کی جو لکڑیاں اور پتھر ہیں جس سے نہ تُو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کرے گا۔“(آیت:64,63)

ان آیات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ احکامِ الٰہی کو توڑ دیں گے تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ ایک غیر قوم دُور سے ان پر چڑھ آئے گی اور ان کا محاصرہ کرے گی۔ محاصرہ کے وقت قحط اور وباء پڑیں گے۔ آخر ان کے شہروں کی فصیلیں توڑ دی جائیں گی بادشاہ قید کر کے لے جایا جائے گا اور قوم جلاوطن کر کے دُور علاقوں میں بھیج دی جائے گی۔ یہ پیشگوئی ان دو فسادوں میں سے جن کا قرآن کریم نے ذکر کیا ہے پہلے فساد کی نسبت ہے۔

## قضا کے معنی

یہ جو فرمایا قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہم نے ایک وحی کے ذریعہ سے بنی اسرائیل کو آئندہ آنے والی اس مصیبت سے خبر دے دی تھی مگر افسوس کہ وہ پھر بھی ہوشیار نہ ہوئے۔

## انسان کو ہوشیار کرنے کے دو مقصد

دراصل پہلے بتانے سے غرض ہوشیار کرنا ہی ہوتا ہے اور ہوشیار کرنے کے دو مقصد ہوتے ہیں۔(۱) انسان کوشش کرے اور بچ جاوے۔(۲) اگر نہ بچے تو اس پر حجت پوری ہو۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امّت کو ہوشیار کرنا

آنحضرتؐ نے بھی اپنی امّت کے متعلق فرمایا ہے۔لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ (بخاری۔كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، باب قول النبی لتتبعن سنن من كان قبلكم) کہ تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر عمل کروگے۔اور بعض احادیث میں ہے کہ یہود و نصاریٰ کے نقشِ قدم پر چلوگے مگر افسوس کہ باوجود ہوشیار کردینے کے مسلمان بھی اس آفت سے نہ بچے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮہُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا (بنی اسرائیل:6)

اور جب ان دو (بار کے فسادوں) میں سے پہلی (بار) کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آیا۔تو ہم نے اپنے بعض ایسے بندوں کو (تمہاری سرکوبی کے لیے) تم پر (مستولی کرکے) کھڑا کردیا۔جو سخت جنگجو تھے اور وہ (تمہارے) گھروں کے اندر جا گھسے۔اور یہ (وعدہ بہر حال) پورا ہوکر رہنے والا وعدہ تھا۔

حلّ لُغات۔اُوْلِي بَأْسٍ: اُولُوْ جمع ہے جس کے معنے ذَوُوْ کے ہیں (یعنی فلاں صفت والے) اس کا مفرد نہیں آتا۔بعض کہتے ہیں کہ یہ اسم جمع ہے اور اس کا مفرد ذُوْ ہے، جیسے غَنَمٌ اسم جمع ہے۔اور شَاةٌ اس کا مفرد ہے۔(اقرب) اَلْبَأْسُ: اَلْعَذَابُ۔عذاب۔اَلشِّدَّةُ فِي الْحَرْبِ۔گھمسان کی لڑائی۔(اقرب) مزید تشریح کے لیے دیکھو سورۃ نحل ۸۲۔پس اُوْلِي بَأْسٍ کے معنے ہوں گے۔جنگجو۔

جَاسُوْا۔جَاسُوْا جَاسَ (يَجُوْسُ جَوْسًا) اَلشَّيْءَ کے معنی ہیں۔طَلَبَهٗ بِالْاِسْتِقْصَاءِ۔کسی چیز کو حاصل کرنے میں انتہائی محنت و کاوش سے کام لیا۔اور جَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ کے معنے ہیں۔دَارُوْا فِيْهَا بِالْعَيْثِ وَالْفَسَادِ۔علاقوں میں فساد اور تباہی مچاتے ہوئے گھس گئے۔وَ فَسَّرَهُ الْجَوْهَرِي بِقَوْلِهٖ اَيْ تَخَلَّلُوْا فَطَلَبُوْا مَا فِيْهَا كَمَا يَجُوْسُ الرَّجُلُ الْاَخْبَارَ اَيْ يَطْلُبُهَا۔اور جوہری نے جَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ کے معنے یہ کیے ہیں وہ علاقوں میں گھس گئے۔اور مال و دولت کو حاصل کرنا چاہا۔(اقرب)

دیار۔دِيَارٌ دَارٌ کی جمع ہے۔اور دَارٌ کے معنی اَلْمَحَلُّ۔مکان۔وَ الْعَرْصَةُ۔صحن۔میدان۔اَلْبَلَدُ۔شہر۔ملک۔علاقہ (اقرب) خِلٰلَ الدِّيَارِ: مَا حَوَالِي حُدُوْدِهَا وَ مَا بَيْنَ بُيُوْتِهَا۔ملکوں کی حدوں اور ان کے گھروں کے درمیان۔(اقرب)

تفسیر

اب اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا حال بتاتا ہے اور فرماتا ہے کہ جب پہلے وعدہ کا وقت آگیا تو اے بنی اسرائیل! ہم نے تم پر ایسے لوگ غالب کردیئے جو سخت جنگ کرنے والے تھے وہ آئے اور تمہارے گھروں میں گھس گھس کر انہوں نے تم کو ہلاک کردیا۔

وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا۔وہ وعدہ ہمارا پورا ہوکر رہنے والا تھا۔یا یہ کہ ہمارا وعدہ پورا ہو ہی گیا ہے۔

## آیت میں یہود پر دو عذابوں کا ذکر

جن دو عذابوں کے متعلق اس آیت میں خبر دی گئی ہے اس کا ذکر قرآن کریم میں ایک دوسری جگہ یوں کیا گیا ہے۔لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ (المائدہ:79) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت داؤدؑ کے بعد عذاب آیا اور ایک دفعہ حضرت عیسیٰؑ کے بعد آیا۔

## یہود پر پہلے عذاب کا ذکر بائبل میں

پہلے عذاب کا حال بائبل سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہود حضرت موسیٰؑ کے بعد طاقتور ہوگئے تھے۔حتّٰی کہ حضرت داؤدؑ کے زمانہ میں ایک زبردست حکومت کی بنیاد پڑ گئی جو ان کے بعد بھی ایک عرصہ تک قائم رہی اور آخر آہستہ آہستہ کمزوری ہوتی گئی اور آخری زمانہ میں بابل کے شمال کے علاقہ میں بسنے والی اشوری قوموں نے ان کو شکست دی یہ قوم نینوا کی بادشاہ تھی۔انہوں نے یہود کو اپنا باجگذار بنالیا۔اس کے بعد "نیکو" ایک مصر کا شہزادہ تھا۔اس نے اسوریوں کو شکست دی اور وہ نینوا کی بجائے مصریوں کے باجگذار بن گئے۔600 سال قبل مسیح کے قریب اور حضرت داؤدؑ سے قریباً 400 سال بعد یرمیاہ نبی کی معرفت ان کو ان کی خرابیوں پر اللہ تعالیٰ نے پھر متنبہ کیا۔اور ان کے گناہوں پر انہیں پھر تنبیہ کی اور فرمایا کہ "اگر اب بھی توبہ کرلو تو وہ جو تمہارے لیے جلاوطنی کی پیشگوئی تھے ٹلا دی جائے گی مگر وہ باز نہ آئے۔" (یرمیاہ۔باب 7)

آخر اللہ تعالیٰ نے بابلیوں کو ان کے عذاب کے لیے مسلّط کیا۔ یہ واقعہ بائبل کی کتاب 2 سلاسطین باب 25 میں یوں لکھا ہے۔ ”شاہِ بابل نبوکد نظر نے اور اس کی ساری فوج نے یروشلم پر چڑھائی کی ۔“ آیت 1۔ اور اس کا محاصرہ کر لیا، یہ محاصرہ بہت دیر تک رہا۔ اس وقت یروشلم کا بادشاہ صدقیاہ تھا۔ جب محاصرہ نے طول پکڑا تو شہر کے اندر غلّہ کم ہو گیا۔ لکھاہے ”تب شہر ٹوٹا“ آیت 4۔ یعنی بابل کی فوج نے فصیل توڑ دی۔ آخر لوگ ایک طرف کا دروازہ کھول کر بھاگے۔ صدقیاہ بادشاہ بھی بھاگا مگر پکڑا گیا اس کی آنکھیں نکالی گئیں اور آنکھیں نکالنے سے پہلے اس کے بیٹوں کو اس کے سامنے ہلاک کر دیا گیا پھر اس کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر اسے بابل لے گئے۔ (آیت 4 تا 7)۔ اس کے بعد شاہِ بابل نے اپنے ایک افسر بنوزردان کو یروشلم بھجوایا۔ اس نے آکر ”خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر (محل) اور یوروشلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا اور کُسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا ان دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور ان کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کے شاہِ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ بنوزردان جلوداروں کا سردار پکڑ کر لے گیا۔“ (آیت 9 تا 11)

نحمیاہ نبی کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تباہی کا ایک بڑا باعث سبت کی بے حرمتی تھی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ ”تب مَیں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کر کے کہا کہ یہ کیا بُرا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا اور ہمارا خدا ہم پر اور اس شہر پر یہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تب بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مان کے اسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو؟“ (باب 13، آیت 17۔18)

اسی طرح حزقیل نبی نے بھی اس وقت یہود کو ڈرایا تھا۔ انہوں نے ان کے بہت سے گناہوں کا ذکر کرتے ہوئے ان میں سے ایک گناہ یہ گنایا ہے کہ ”تُو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ہے اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ہے“ (حزقیل۔ باب 22 آیت 8)۔ پھر باب 23 آیت 38 میں ہے۔ ”اس کے سوا انہوں نے مجھ سے یہ کیا ہے کہ اسی دن انہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے سبتوں کو حرمت نہ دی۔“

میں نے سبت کی بے حرمتی کے حوالے اس لیے دیئے ہیں کہ اس جگہ صرف سخت عذاب کی خبر بتائی گئی ہے مگر درحقیقت اشارہ سورۂ نحل کی آیات کی طرف ہے جن میں کہا گیا تھا کہ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ (النحل: 125) یعنی سبت کا عذاب ان لوگوں پر نازل کیا گیا تھا جنہوں نے الٰہی کلام میں اختلاف کر کے دین کو نقصان پہنچایا تھا۔ قرآن کریم کے مضامین کی ترتیب کی اس آیت میں ایک زبردست شہادت ہے کہ سورہ نحل جو بعد میں اُتری ہے اس میں سبت کا ذکر ہے، سورۂ بنی اسرائیل اس سے پہلے کی نازل شدہ ہے اور اس کے مضامین سورہ نحل سے اس طرح چسپاں ہو جاتے ہیں گویا سورہ نحل پہلے کی ہے اور اِسراء بعد کی۔ اور اس میں سورہ نحل کے مضامین کے جواب دیئے گئے ہیں اور ان کی تکمیل کی گئی ہے۔

تاریخ سے بابلیوں کی اس چڑھائی کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب یہود کمزور ہو گئے تو اسوریوں نے فلسطین کو فتح کر کے اپنا تابع کر لیا۔ لیکن اس کے بعد ایک مصری بادشاہ فرعون نیکو (Pharaoh Necho) نامی نے اسورین حکومت کو تباہ کر دیا۔ اور فلسطین اسوریوں کی حکومت سے نکل کر مصر کی حکومت تلے آگیا۔ فرعونِ مصر نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم (اس کا نام یہویقیم کر دیا گیا) Eliakim کو وہاں کا بادشاہ بنا دیا۔ لیکن اس دوران میں اسورین کی حکومت کی تباہی کو دیکھ کر اس کے ہمسایہ کلدانی (Chaldean) بادشاہ نے اپنے بیٹے نبوکدنظر (Nebuchadnezzar) کو نیکو کے مقابلہ کے لیے بھیجا اور نبوکدنظر نے مصر کو فتح کر لیا اور فلسطین بابلیوں کے زیرِ اثر آگیا۔ مگر فلسطین کا بادشاہ یہویقیم مصر کی طرف مائل رہا۔ اس پر نبوکدنظر نے اس پر چڑھائی کی (یہ چڑھائی نبوکدنظر کے جرنیل نے کی 587۔ق۔م۔ جس کا نام بنوزرآدم تھا) مگر اس کے لشکر پہنچنے سے پہلے بادشاہ یہویقیم مر گیا۔ اس کا بیٹا یہویکین (Jehoiachin) تابِ مقابلہ نہ لا کر معافی کا طلبگار ہوا۔ اسے بابل بلا لیا گیا۔ اور صدقیاہ (Zedekiah) یہ یہویقیم کا بھائی تھا اور اس کا اصل نام متنیاہ Mattaniah تھا (کو فلسطین کا بادشاہ بنا دیا گیا۔ مگر اس نے بھی مصر کے بادشاہ حوفرا (Hophra) کی طرفداری کی۔ اس پر بابلیوں نے 588 قبل المسیح میں فلسطین کے دارالخلافہ کا محاصرہ کر لیا۔ آخر 586 قبل مسیح میں شہر کی دیوار توڑ دی گئی۔ صدقیاہ بھاگا۔ مگر گرفتار کر لیا گیا۔ اور بادشاہ کے حکم سے قید کر کے بابل پہنچایا گیا۔ بابلیوں نے یہود کی مقدس عمارات کو جلا دیا۔ اور فصیل کو گرا دیا۔ اور شہر برباد کر دیا۔ (تفسیر کبیر۔ جلد 6 صفحہ 290 تا 296)

(مرسلہ: قمر احمد ظفر۔ نمائندہ الفضل انٹرنیشنل)

# حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

زرتشت منیر احمد خان۔ ناروے

ہمارے ایسے بچے جو ہجرت کے بعد یہاں مغربی ممالک میں پیدا ہوئے ہیں ان میں سے کچھ جنہیں تاریخ احمدیت کا کماحقہ علم نہیں وہ مسیح موعود اور مصلح موعود میں فرق کو نہیں سمجھتے۔

حضرت مصلح موعود سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ فرزند ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان کی پیدائش سے پہلے خبر دی تھی اور آپ نے اس پیشگوئی کو مشتہر کر دیا تھا۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق آپ 12 جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی وفات کے بعد جماعت نے آپ کو دوسرے خلیفہ کے طور پر منتخب کر لیا۔ آپ نے 1914ء سے لے کر 1965ء تک جماعت کی عظیم الشان قیادت اور راہنمائی فرمائی۔ پیشگوئی مصلح موعود کا ایک ایک لفظ آپ کی ذات اور دورِ خلافت میں پورا ہوُا۔ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امام مہدی سے متعلق ایک پیشگوئی بھی پوری ہوئی کہ "فَيَتَزَوَّجُ وَ يُوْلَدُ لَهٗ۔" (مشکاۃ المصابیح کتاب الفتن باب نزول عیسیٰ علیہ السلام الفصل الثالث) کہ وہ شادی کرے گا اور اس کے اولاد بھی ہو گی۔ کون کہہ سکتا ہے کہ چودہ سو سال کے بعد امام مہدی آئے گا وہ شادی کرے گا اور اس کے اولاد بھی ہو گی۔ گویا اس موعود فرزند کی پیدائش رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا بھی بہت بڑا نشان ہے۔

یہود کی کتاب "طالمود" میں یہ پیشگوئی درج ہے۔

He shall die,and his kingdom descends his son and grandson۔

یعنی مسیح موعودؑ کی روحانی بادشاہت کے وارث اس کے بعد اس کا بیٹا اور پوتا ہونگے۔ مشہور بزرگ حضرت شاہ نعمت اللہ شاہ ولی 1165ء نے اپنے شہرۂ آفاق الہامی قصیدہ میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ

دورِ اُو چوں شوّد تمام بکام
پسرش یاد گار مے بینم

(اربعین فی احوال المہدی صفحہ 37)

اس شعر کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یعنی جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔ یعنی مقدر یوں ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو ایک لڑکا پارسا دے گا جو اس کے نمونہ پر ہو گا۔ یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے۔ (نشانِ آسمانی، روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 733)

یہ موعود فرزند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے جو پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق تھے۔

ہم بیس فروری کا دن ہر سال "یومِ مصلح موعود" کے طور پر مناتے ہیں۔ کیا یہ برتھ ڈے ہے یا یومِ وفات ہے۔ جبکہ آپ مورخہ 12 جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے تھے۔ ہم دوسرے خلفاء کا دن کیوں نہیں مناتے؟ اصل میں یہ دن پیشگوئی مصلح موعود کا دن ہے اس پیشگوئی کا پورا ہونا ہمارے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا بہت بڑا نشان ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے ان کی ذریّت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بیٹا عطا کیا تھا۔ جو خاص خصوصیات کا حامل تھا۔ جس کے ذریعہ ساری دنیا میں اسلام کو پھیلنا تھا اور جس کے ذریعہ نظامِ جماعت کو ترقی کی منازل طے کرنا تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 20 فروری 1886ء کو پیشگوئی مصلح موعود شائع کی۔ اس وجہ سے ہم اس دن یعنی ہر سال بیس فروری کو "یوم مصلح موعود" کے طور پر مناتے ہیں۔ پیشگوئی مصلح موعود کے عین مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد پیدا ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ سے متعلق فرمایا:

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اِک عالَم کو پھیرا
بشارت کیا دی اک دل کی غذا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

12 مارچ 1944ء کو لاہور میں تقریر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ نے فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ بتایا کہ میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا تھا اور میرے ذریعہ ہی دور دراز ملکوں میں خدائے واحد کی آواز پہنچے گی۔ میرے ذریعہ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔“

آپ 19 سال کے تھے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا۔ آپ نے میّت کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ عہد کیا تھا:

”اے خدا میں تجھ کو حاضر و ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے۔ تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تو نے نازل فرمایا ہے۔ میں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچاؤں گا۔“

پھر دیکھ لیں کہ کس طرح آپ نے اس عہد کو اپنی زندگی میں ہی پورا کیا۔ آپ کے دَورِ خلافت میں جماعت احمدیہ کی ترقیات:

- بیرونی ممالک میں تین سو سے زائد مساجد تعمیر ہوئیں۔
- 46 ممالک میں احمدیہ مشن ہاؤسز کا قیام عمل میں آیا۔

16 زبانوں میں تراجم قرآن کی تکمیل

164 مختلف ممالک میں صدہا مبلغین واقفین زندگی

قرآنی تفسیر دس ہزار صفحات پر پھیلی ہوئی

دو سو پچیس۔ کتب اور رسائل۔

یکصد سے زائد علمی، تربیّتی اور روحانی تحریکات

دفاتر صدر انجمن، تحریک جدید اور وقف جدید کا قیام

جماعت کی تنظیمیں:۔ لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام

مجلس افتاء کا قیام

دارالقضاء کا قیام

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

## سانحۂ ارتحال

مکرم ڈاکٹر میر مبارک احمد آف جوپا، میری لینڈ (بالٹی مور، میری لینڈ جماعت) 11 جنوری 2024ء کو 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

ڈاکٹر میر مبارک احمد مرحوم ہندوستان کے شہر حیدرآباد دکن میں پیدا ہوئے۔ آپ کو تحریک جدید سکیم دفتر اوّل کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ موصی تھے اور نیویارک جماعت کے اوّلین ممبران میں سے تھے۔ آپ نے کئی سالوں تک بروکلین / اسٹیٹن آئی لینڈ جماعت کے نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

آپ Gastroenterologist (ماہرِ امراضِ معدہ) تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے ارشاد پر آپ نے سیرالیون اور گیمبیا میں وقفِ عارضی کیا جہاں آپ عموماً روزانہ 200 سے زیادہ مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

آپ اس وقت جب اللہ تعالیٰ نے جماعت امریکہ کو مسجد بیت الرحمٰن، سلور سپرنگ، میری لینڈ اور اس کے ساتھ ساتھ لاس اینجلس میں مسجد بیت الحمید اور نیویارک میں مسجد بیت الظفر عطا فرمائیں نیشنل مسجد کمیٹی کے رکن تھے۔

آپ نے لواحقین میں بیوی، دو بیٹے مکرم ڈاکٹر میر علی احمد (اٹلانٹا جماعت) اور میر عمر احمد (نائب صدر نارتھ جرسی جماعت) اور اگلی نسل سے چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کے انتقال سے 33 دن پہلے مرحوم کی بیٹی مکرمہ نبیلہ صفیہ احمد کی وفات ہو گئی تھی۔

ممبران سے عاجزانہ درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی بخشش و مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر عطا فرمائے۔ آمین۔

# استاذی المکرم چودھری محمد لطیف مرحوم کی یاد میں

1928ء -1976ء

پروفیسر محمد شریف خان، فلاڈلفیا، امریکہ

مرحوم پروفیسر چودھری محمد لطیف تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے بطور لیکچرر 1954ء میں منسلک ہوئے۔ مرحوم ڈبل ایم اے (انگریزی اور ریاضی میں) تھے۔ کالج میں اُس وقت ریاضی کے شعبے میں آسامی نہیں تھی، اس لئے کالج انتظامیہ نے آپ کو انگریزی کی کلاسیں پڑھانے کے لئے دی ہوئی تھیں۔

کالج میں 1954ء میں مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی آپ کے فرسٹ ائیر کی انگلش کلاس میں شاگرد بنے، جبکہ خاکسار 1956ء میں چودھری صاحب کا ایف ایس سی فرسٹ ایئر کے دوران شاگرد رہا، آپ ہماری کلاس کے پہلے انگریزی کے استاد تھے، آپ کے افریقہ جانے کے بعد ہمیں یکے بعد دیگرے دو اساتذہ انگریزی پڑھانے پر مامور ہوئے۔ چودھری صاحب صحت مند پتلے دُبلے، محنتی، وقت کے پابند، ہمیشہ کلاس میں ہم سے پہلے آئے ہوتے۔ مستقل مزاج تھے۔ خوش لباس، عام طور پر آبی رنگ کا سوٹ پہنے کلاس میں تشریف لاتے، تیز آنکھیں، چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ، ادائیگی میں روانی اور تیزی۔ ہماری کلاس کی دوسری گھنٹی آپ کے ساتھ کیمسٹری تھیٹر (Theater) میں ہوُا کرتی تھی۔

پروفیسر صاحب ہمیں انگریزی ٹیکسٹ (Text) اور کمپوزیشن (Composition) پڑھاتے تھے۔ آپ کا معمول تھا کہ انگریزی ٹیکسٹ کا ایک پیراپڑھ کر مشکل الفاظ کے معانی سمجھاتے، اور پھر رواں ترجمہ کرتے، مجھے نہیں یاد کبھی کسی کو ہم میں سے مزید سوال کرنے کی ضرورت پڑی ہو۔ ہفتے کے دن کلاس میں کاپیوں پر مضمون لکھنے کی پریکٹس کے لئے عنوان اور نکات تختہ سیاہ پر لکھ دیتے، جسے ہم نے ہفتہ کے دوران لکھ کر کاپیاں جمعرات کے دن کلاس میں آپ کے پاس اصلاح / تصحیح کے لئے جمع کروانی ہوتی تھیں، ہمیں چیک کی ہوئی کاپیاں اگلے ہفتے کے دن کلاس میں واپس مل جاتیں، سپیلنگ کی غلطیاں اوران سے متعلقہ تجاویز سرخ پین میں خوشخط لکھی ہوتیں، ہمیں اگر کوئی لفظ سمجھنا ہوتا، بڑے سکون سے تختہ سیاہ پر لکھ کر سمجھاتے اور اس کے مترادفات لکھواتے۔

## تعلیمی خدمات

آپ پانچ سال تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھانے کے بعد افریقہ تشریف لے گئے، اور آپ کو تعلیم الاسلام احمدیہ سینیئر ہائی سکول کماسی، گھانا میں دس سال پڑھانے کا موقع ملا اور سکول کے پرنسپل بھی رہے۔ اس دوران آپ نے ارد گرد کے علاقوں میں کئی سکولوں کا اجراء کیا۔ آپ 1970ء میں ربوہ واپس تشریف لائے اور تعلیم الاسلام کالج میں ایک سال میتھ پڑھایا۔ 1971ء میں آپ زیمبیا (افریقہ) میں کلوشی سیکنڈری سکول میں پڑھانے تشریف لے گئے۔

## ابتدائی حالات۔ تعلیم

مرحوم چودھری محمد لطیف 10 / اکتوبر 1928ء کو لدھیانہ، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام مکرم شیر محمد تھا، آپ کے دادا مکرم کریم بخش بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ آپ زمیندار تھے۔

مرحوم لطیف اللہ کے فضل سے شروع سے ہی ہونہار تھے۔ اپنے علاقے میں آپ پہلے مسلمان طالبعلم تھے جنہوں نے میٹرک کے امتحان میں نہ صرف لدھیانہ شہر بلکہ اردگرد کے سکولوں میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ آپ کی نمایاں کامیابی سے اردگرد کے علاقوں کے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ آپ سکول میں گُرمکھی اور ہندی کے اچھے طالبعلم تھے اور ان دونوں زبانوں پر دسترس حاصل تھی۔

انڈوپاک پارٹیشن کے بعد آپ کے خاندان کو پاکستان میں موضع منڈیلا وڑائچ ضلع گوجرانوالہ میں زمین الاٹ ہوئی جہاں یہ خاندان آباد ہوُا۔ آپ نے اسلامیہ کالج گوجرانوالہ سے ایف اے میں وظیفہ لیا، اور گریجوایشن امتیازی نمبروں سے کرکے اُس وقت کے گورنر پنجاب کے ہاتھوں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

پنجاب یونیورسٹی میں آپ ڈاکٹر محمد عبدالسلام نوبیل پرائیز لاریئٹ کے شاگرد رہے۔ اور ریاضی میں ایم ایس سی میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ آپ کو جماعت کی خدمت کا شوق تھا اور اسی مقصد سے آپ تعلیم الاسلام کالج سے وابستہ ہوئے۔

## اوصافِ حمیدہ

مرحوم مخلص احمدی تھے اور آپ کا خلافت سے مضبوط تعلق تھا۔ نہایت نفیس صاف ستھری عادات کے مالک اور خوش لباس تھے، آف وائیٹ رنگ پسند تھا۔ لباس کی کریز کا خاص خیال رکھتے، اپنے کپڑے خود استری کرنا پسند کرتے۔ بذلہ سنج تھے، مذاق میں بڑے چھوٹے کا خیال رکھتے۔ صاف ستھرا مذاق پسند کرتے۔ موصی تھے، خلافت اور جماعت سے گہرا تعلق تھا، افریقہ میں امیر جماعت گھانا مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کے دست راست تھے اور آپ جہاں رہے جماعت کے عہدے داران سے ہمیشہ مثالی تعاون رہا۔

## وفات

مرحوم کی صحت قابلِ رشک تھی، بظاہر کوئی عارضہ نہ تھا، اپنی تکلیف کسی کو بتاتے نہیں تھے۔ کلوشی میں ڈیوٹی پر تھے کہ آپ دل کے دورے سے بیمار ہوئے، گھر والوں سے دُور تھے، دورہ جان لیوا ثابت ہؤا اور یہ ہمارا محترم ہر دل عزیز استاد 1976ء میں 48 سال کی کم عمری میں غریب الوطنی میں اس فانی دنیا سے رخصت ہؤا، اور وصیت کے مطابق اب بہشتی مقبرہ ربوہ میں محوِ استراحت ہے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّااِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ مَرْقَدَہٗ۔

## لواحقین

آپ کی شادی 1955ء میں محترمہ وحیدہ بیگم صاحبہ دختر مرحوم مولٰنا محمد حسن (قادیان) سے ہوئی تھی، آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ ہونہار بچوں سے نوازا:

فرزانہ ہاشمی صاحبہ، ایم اس سی کیمسٹری، لندن میں IC L Paints میں جاب کرتی ہیں۔ غزالہ لطیف صاحبہ، بی اے، کینیڈا میں ہیں۔ فوزیہ لطیف صاحبہ، ایم اے انگلش، لندن۔ آصف لطیف صاحب، ماسٹر بزنس ایڈمنسٹریشن Sainsbury یوکے، اور عاطف لطیف صاحب MBBS، FRCEM فیلو رائیل کالج ایمرجنگ میڈیسن، ونڈن یوکے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم پروفیسر مکرم محمد لطیف کے بچوں اور اُن کی والدہ محترمہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنے والد مرحوم کی نیک سیرت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

# قارئین متوجہ ہوں

اعلان بابت ریویو آف ریلیجنز: ریویو آف ریلیجنز یو ایس اے کو آرڈینیٹر طارق ایچ ملک ممبران جماعت احمدیہ امریکہ کے لیے یہ پیغام دیتے ہیں:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وژن کے مطابق ریویو آف ریلیجنز انگریزی زبان میں اسلام کی صداقت کو عام کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا۔ اس وژن کو برقرار رکھنے کے لیے، ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ قیمتی اور مفید میگزین ہر گھر تک پہنچے۔

ہمارے ممبران نے اس میگزین کو مختلف ذرائع جیسا کہ چندہ پورٹل اور بک سٹور کے ذریعہ سے سبسکرائب (Subscribe) کیا ہے۔ سبسکرائب کرنے کے اس عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے، ہم تمام سبسکرائبرز سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مندرجہ ذیل لنک کا استعمال کرتے ہوئے فوری طور پر اپنی سبسکرپشن کی تجدید کریں۔ کوئی بھی موجودہ سبسکرپشنز بغیر کسی رکاوٹ کے ان کے اکاؤنٹ میں شامل کر دی جائیں گی۔

https://amibookstore.us/products/review-of-religion-subscription

اگر آپ فی الحال سبسکرائبر نہیں ہیں تو ہم آپ سے پرزور گزارش کرتے ہیں کہ آج ہی سبسکرائب کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشین گوئی کی تکمیل میں اپنا حصہ ڈالیں:

طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا... یعنی "سورج مغرب سے طلوع ہو گا۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خط لکھنے سے متعلق ہدایت:

ماشاءاللہ بڑی تعداد میں ممبران جماعت امریکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خطوط لکھتے ہیں۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ ان میں سے بہت سے خطوط میں مکمل پتہ کی بجائے اپنے نام کے بعد صرف یو ایس اے لکھا ہوتا ہے۔ بعض خطوط میں نامکمل پتہ درج ہوتا ہے۔ شہر، ریاست کا نام یا Zip Code وغیرہ نہیں دیا جاتا۔ اس وجہ سے اسلام آباد یوکے میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر سے انہیں براہ راست جواب نہیں بھیجا جاسکتا۔

نامکمل پتہ کی وجہ سے برطانیہ میں ایسے خطوط خط بھیجنے والے کو واپس کر دیئے جاتے ہیں۔

ایسی صورتحال میں پرائیویٹ سیکرٹری کا دفتر ملک کے نیشنل ہیڈ کوارٹر کو نامکمل پتوں کے ساتھ خط بھیجتا ہے۔ بیت الرحمٰن میں امریکی جماعت کے تجنید کے ریکارڈ سے پتہ حاصل کرنا ایک وقت طلب کام ہے جبکہ بعض صورتوں میں ممبران کا تجنید ریکارڈ بھی نامکمل یا پرانی معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے ممبران کو ان کے خطوط کا جواب بروقت نہیں ملتا۔ اس لیے تمام ممبران سے عاجزانہ گزارش ہے کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط لکھیں تو اپنے نام کے ساتھ مکمل پتہ، ای میل اور فون نمبر بھی تحریر کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

## جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی خبریں

### حفظ القرآن سکول کینیڈا کے چونسٹھویں طالب علم کا تکمیل حفظِ قرآنِ کریم

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے حفظ القرآن سکول کینیڈا کے طالب علم عزیزم عمران احمد چودھری ابن مکرم عرفان احمد چودھری صاحب نے عرصہ دو سال اور دو ماہ میں تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے۔

حفظ القرآن سکول کینیڈا سے فارغ التحصیل حفاظ کی تعداد الحمدللہ 64 ہو چکی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے لیے یہ اعزاز مبارک فرمائے، تمام حفاظِ کرام کو اپنے حفظ کی حفاظت کرنے اور قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے نیز ادارے کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(رپورٹ: حافظ راحت احمد چیمہ۔ انچارج حفظ القرآن سکول کینیڈا)

https://www.alfazl.com/2023/11/23/84306 /

### لندن کے امپریل کالج میں "خدا کا وجود" پر تبلیغی تقریب کا انعقاد

(الحکم، 22 دسمبر 2023ء)

لندن کی احمدیہ مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے امپیریل کالج لندن میں ایک تبلیغی گفتگو کا انعقاد کیا۔ جس کا عنوان" تلاش یقین: خدا کے وجود کے عقلی شواہد " تھا۔ یہ تقریب دوسرے مذاہب اور احمدیہ مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے اشتراک سے 27 نومبر 2023ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:

تقریب سے پہلے اس کی نشرو اشاعت پوسٹرز اور دوسرے ذرائع سے کی گئی تھی۔ تبلیغ کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ جس کے بعد تبلیغی رہنما بلال ڈار صاحب نے احمدیت کا مختصر تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد حکمت و منطق کے مذاہب (ریشنل ریلیجن) کی ٹیم کے ڈاکٹر عمر نصیر صاحب نے قرآنی دلائل پر مبنی خدا کے وجود پر گفتگو کی۔ بعد میں سوال و جواب اور موضوع پر آزادانہ بحث و مباحثہ کا آغاز ہوا۔ تقریب کا اختتام لیکچر ہال کے باہر فوئر میں کھلے مباحثوں کے ساتھ ہوا۔ اس تقریب کی ویڈیو مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کی اشاعت ٹیم نے ریکارڈ کی۔

حاضرین نے تقریب کی تعریف کی بہت سوں نے کہا کہ تقریب ان کی معلومات میں اضافہ کا باعث ہوئی۔ ایک مہمان جس نے تقریب کو آن لائن دیکھا اور اس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس تقریب سے بہت متاثر ہوئیں اور کہا کہ وہ حال ہی میں مذہب اور خدا سے دور جا رہی تھیں لیکن اس موقع نے انہیں خدا کے وجود کی حقیقت اور آج کی سیکولر دنیا میں اس کی مطابقت کا احساس دلایا۔ وہ رابطے میں رہنا چاہتی ہیں اور اسلام احمدیت کی تعلیمات میں دلچسپی رکھتی ہیں۔

### یوکے سے خدام و اطفال پر مشتمل وفد کی قادیان کے مقامات مقدسہ کی زیارت اور نئی دہلی و آگرہ کے تاریخی مقامات کی سیر

(الفضل انٹرنیشنل 28 نومبر 2023ء)

یوکے کے خدام و اطفال پر مشتمل وفد قادیان کی زیارت کی غرض سے مورخہ 22/ اکتوبر 2023ء کو نئی دہلی پہنچا۔ نئی دہلی کے جماعتی مشن ہاؤس مسجد بیت الہادی میں وفد کے اراکین کے لیے رہائش کا عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔ مذکورہ وفد کو نئی دہلی کے تاریخی مقامات قطب مینار، مسجد قوت الاسلام، مقبرہ التمش، الائی مینار، ہمایوں کا مقبرہ اور لال قلعہ وغیرہ کی سیر کروائی گئی۔ اگلے روز اس وفد نے آگرہ شہر میں دنیا کے عجائب میں شمار ہونے والے ''تاج محل'' کا دورہ کیا۔

مورخہ 24/ اکتوبر 2023ء کو یوکے کے خدام و اطفال کا یہ وفد قادیان دارالامان پہنچا۔ قادیان میں اس وفد کے قیام و طعام کا مکمل انتظام سرائے وسیم میں ہی کیا گیا۔ قادیان میں زیارت مقامات مقدسہ کی غرض سے اس وفد نے سب سے پہلے دار المسیح کی زیارت کی جہاں انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کمرہ پیدائش اور مکان، کنواں، کمرہ پیدائش حضرت مصلح موعودؓ، حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نیز تبرکات حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ دکھائے گئے اور قادیان کے علمائے سلسلہ نے ساتھ کے ساتھ ان مقامات کی تاریخی اہمیت اور ان میں رونما ہونے والے نشانات اور ایمان افروز واقعات سے بھی وفد کو تفصیلی رنگ میں

متعارف کروایا۔ علاوہ ازیں سُرخی کے چھینٹوں والا کمرہ، بیت الفکر، دالان حضرت اماں جانؓ، بیت الدعا، بیت الریاضت، گول کمرہ، مقدمہ دیوار والا حصہ، مکان حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ، قصرِ خلافت، مسجد اقصیٰ، گلشن احمد وغیرہ جملہ تاریخی و مقدس مقامات کی زیارت کروائی گئی اور ان مقامات کی تاریخ سے بھی خدام و اطفال کو آگاہ کیا گیا۔ اسی روز تعلیم الاسلام سکول، مسجد نور، تعلیم الاسلام کالج، کوٹھی دارالسلام اور وہاں واقع النور نمائش، امن عالم نمائش اور مسجد مسرور کا بھی دورہ کروایا گیا۔

Members of Majlis Khuddamul Ahmadiyya & Atfalul Ahmadiyya UK
visit to INDIA -2023

اگلے روز زیارت مقامات مقدسہ کے تحت اس وفد کو مکان حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ، نور الدین لائبریری، مخزن تصاویر، قرآن نمائش، جامعہ احمدیہ قادیان، مسجد انوار، روٹی پلانٹ اور فضل عمر پرنٹنگ پریس کا دورہ کروایا گیا۔ نیز اس روز مسجد مبارک میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں صدر صاحب نے اس وفد کو قیمتی نصائح کیں۔ اگلے روز اس وفد کو "بہشتی مقبرہ" اور مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور مزار مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اور بہشتی مقبرہ میں واقع مکان حضرت اماں جانؓ، شاہ نشین، مقام ظہور قدرت ثانیہ کی زیارت کروائی گئی۔

اس وفد کو قادیان سے نئی دہلی واپسی کے موقع پر مورخہ 28/ اکتوبر 2023ء کو مکان چلہ کشی واقع ہوشیارپور نیز مکان دارالبیعت واقع لدھیانہ کی زیارت کی بھی توفیق ملی۔

(رپورٹ: شعبہ پریس اینڈ میڈیا۔ بھارت)

https://www.alfazl.com/2023/11/28/84593/

# جماعت احمدیہ امریکہ کی خبریں

## مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کی 'باغِ احمد' کی خریداری اور دعائیہ پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کو حال ہی میں جنوبی نیو جرسی میں 80 ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق ملی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اس زمین کا نام "باغِ احمد" رکھا ہے۔ اس زمین کے حصول کا مقصد مستقبل میں یہاں ریجنل اور نیشنل اجتماعات منعقد کرنا ہے۔ اس زمین کا ایک حصہ درختوں پر مشتمل ہے اور ایک حصہ ہموار اور قابل کاشت ہے۔ باغ احمد شہری آبادی کے قریب واقع ہے اور متعدد ایئرپورٹس اس سے قریبی فاصلے پر موجود ہیں۔

15 اکتوبر بروز اتوار دوپہر بارہ بجے محترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد، امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے باغِ احمد کا دورہ کیا اور مجلس خدام الاحمدیہ کے منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔ امیر صاحب نے قطعہ زمین کے مستقبل میں استعمال کے لیے مفید تجاویز بھی دیں۔ اس دورے کے بعد ایک مختصر پروگرام ہوا جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبداللہ ڈبا صاحب نے کی۔ معاون صدر مکرم اشفاق احمد خان نے تعارفی کلمات کے بعد معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو یہ قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی۔ بلاشبہ یہ مجلس اور جماعت کے لیے ایک قابل فخر بات ہے۔ آخر پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ مکرم ڈاکٹر مدیل عبداللہ صاحب نے مکرم امیر صاحب اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا جن میں سے بعض لمبا فاصلہ طے کر کے پروگرام میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس تقریب کا اختتام دعا سے ہوا جو مکرم امیر صاحب نے کروائی۔

دعا کے بعد دوپہر کے کھانے کے لیے باربی کیو کا انتظام کیا گیا تھا۔ کھانے کے بعد تمام حاضرین نے نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کیں جس کے ساتھ پروگرام کا باقاعدہ اختتام ہوا۔ چونکہ پروگرام سے ایک دن قبل کافی بارش ہوئی تھی اس لیے پارکنگ کا انتظام باغِ احمد سے کچھ فاصلے پر کیا گیا تھا جہاں سے پھر مہمانوں کو گاڑیوں کے ذریعے باغِ احمد لایا گیا۔ بچوں اور بڑوں کی تفریح کے لیے مختلف کھیلوں کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں 280 سے زائد مہمانوں نے شرکت کی جس میں متعدد ممبران نیشنل مجلس عاملہ، صدران جماعت اور مربیان کرام شامل تھے۔

صدر صاحب مجلس کی راہنمائی میں باغِ احمد کے حصول میں تقریباً ایک سال سے زائد عرصہ لگا۔ اس جگہ کو ڈھونڈنے اور اس کے خریدنے میں معاون صدر برائے جائیداد نیاز بٹ صاحب اور معاون صدر برائے قانونی امور طارق چودھری صاحب کو خاص خدمت کی توفیق ملی۔ زمین کے لیے رقم اکٹھا کرنے کی ذمہ داری اور نگرانی معاون صدر اشفاق خان صاحب کو دی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کو بہترین جزا دے جنہوں نے اس قطعہ زمین کے خریدنے اور اس کو کامیاب بنانے میں کسی بھی طرح کوشش یا قربانی کی۔ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کو باغِ احمد کے بہترین استعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(رپورٹ: سید رضا احمد۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ)

/https://www.alfazl.com/2023/11/01/82776

## عذابِ الٰہی سے بچنے، مغفرت، نیک انجام اور وعدۂ الٰہی پورا ہونے اور روزِ قیامت رسوائی سے بچنے کی دعائیں

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب یہ دعائیہ آیات اتریں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روتے روتے نماز شروع کر دی۔ حضرت بلالؓ آپؐ کو نماز کی اطلاع کرنے آئے تو رونے کا سبب پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا آج رات مجھ پر یہ آیات اتری ہیں اور فرمایا بڑا بدبخت وہ شخص ہے جو یہ آیات پڑھے اور ان پر تدبر نہ کرے۔ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ رات کے وقت ان آیات کی تلاوت کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اٰل عمران کی آخری آیات رات کو پڑھنے والے کے لیے رات بھر کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔(تفسیر قرطبی، جلد4، صفحہ310)

رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿﴾

(اٰل عمران:192)

اے ہمارے ربّ! تُو نے اس (عالم) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے۔ پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچالے)

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿﴾

(اٰل عمران:194)

اے ہمارے ربّ! ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز جو ایمان (دینے) کے لیے بلاتا ہے (اور کہتا ہے) کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ سنی ہے پس ہم ایمان لے آئے اس لیے اے ہمارے ربّ! تو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ (ملا کر) وفات دے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿﴾

(اٰل عمران:195)

(اور) اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ (کچھ) دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔

(خَزِیۡنَۃُ الدُّعَاءِ ، قرآنی دعائیں، صفحات 6,5)

# کیا آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کر لیا ہے؟

جو کتابیں آپ نے پڑھ لی ہیں، ان پر نشان لگائیں اور جو نہیں پڑھیں انہیں amibookstore.us سے خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

**روحانی خزائن جلد نمبر 1**
- ☐ براہین احمدیہ چہار حِصص

**جلد نمبر 2**
- ☐ پُرانی تحریریں
- ☐ سُرمۂ چشم آریہ
- ☐ شحنۂ حق
- ☐ سبز اشتہار

**جلد نمبر 3**
- ☐ فتح اسلام
- ☐ توضیح مرام
- ☐ ازالۂ اوہام

**جلد نمبر 4**
- ☐ الحق مُباحثہ لدھیانہ،
- ☐ الحق مباحثہ دہلی
- ☐ آسمانی فیصلہ
- ☐ نشانِ آسمانی
- ☐ ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات

**جلد نمبر 5**
- ☐ آئینہ کمالات اسلام

**جلد نمبر 6**
- ☐ برکاتُ الدعا
- ☐ حُجّۃُ الاسلام
- ☐ سچائی کا اظہار
- ☐ جنگِ مقدس
- ☐ شہادۃُ القرآن

**جلد نمبر 7**
- ☐ تحفۂ بغداد
- ☐ کراماتُ الصّادقین
- ☐ حمامۃُ البُشریٰ

**جلد نمبر 8**
- ☐ نُورُ الحق دو حصّے
- ☐ اتمامُ الحُجّۃ
- ☐ سِرُّ الخلافۃ

**جلد نمبر 9**
- ☐ انوارِ اسلام
- ☐ مِنَنُ الرّحمان
- ☐ ضیاءُ الحق
- ☐ نورُ القرآن دو حصّے
- ☐ معیارُ المذاہب

**جلد نمبر 10**
- ☐ آریہ دھرم
- ☐ سَت بچن
- ☐ اسلامی اصول کی فلاسفی

**جلد نمبر 11**
- ☐ انجامِ آتھم

**جلد نمبر 12**
- ☐ سراجِ منیر
- ☐ استفتاء اردو
- ☐ حجۃ اللّٰہ
- ☐ تحفہ قیصریہ
- ☐ محمود کی آمین
- ☐ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
- ☐ جلسۂ احباب

**جلد نمبر 13**
- ☐ کتابُ البریہ
- ☐ البلاغ
- ☐ ضرورۃُ الامام

**جلد نمبر 14**
- ☐ نجمُ الہدیٰ
- ☐ رازِ حقیقت
- ☐ کشف الغطاء
- ☐ ایّامُ الصُّلح
- ☐ حقیقتُ المہدی

**جلد نمبر 15**
- ☐ مسیح ہندوستان میں
- ☐ ستارہ قیصرہ
- ☐ تریاقُ القلوب
- ☐ تحفہ غزنویہ
- ☐ روئیداد جلسہ دعاء

**جلد نمبر 16**
- ☐ خطبۃ الہامیۃ
- ☐ لُجّۃُ النُّور

**جلد نمبر 17**
- ☐ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- ☐ تحفہ گولڑویہ
- ☐ اربعین
- ☐ مجموعہ آمین

**جلد نمبر 18**
- ☐ اعجازُ المسیح
- ☐ ایک غلطی کا ازالہ
- ☐ دافع البلاء
- ☐ الہُدیٰ
- ☐ نزولُ المسیح
- ☐ گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے
- ☐ عصمتِ انبیاء علیہم السلام

**جلد نمبر 19**
- ☐ کشتی نوح
- ☐ تحفۃُ الندوہ
- ☐ اعجازِ احمدی
- ☐ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- ☐ مواہب الرحمان
- ☐ نسیمِ دعوت
- ☐ سناتن دھرم

**جلد نمبر 20**
- ☐ تذکرۃُ الشّہادتین
- ☐ سیرۃُ الابدال
- ☐ لیکچر لاہور
- ☐ اسلام (لیکچر سیالکوٹ)
- ☐ لیکچر لدھیانہ
- ☐ رسالہ الوصیت
- ☐ چشمۂ مسیحی
- ☐ تجلّیاتِ الٰہیہ
- ☐ قادیان کے آریہ اور ہم
- ☐ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

**جلد نمبر 21**
- ☐ براہین احمدیہ جلد پنجم

**جلد نمبر 22**
- ☐ حقیقۃُ الوحی
- ☐ اَلاِستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (اردو ترجمہ)

**جلد نمبر 23**
- ☐ چشمۂ معرفت
- ☐ پیغامِ صُلح

# جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2024ء

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| جنوری<br>یکم جنوری۔پیر | نئے سال کا پہلا دن | | وفاقی تعطیل |
| 5-14 جنوری، جمعہ تا اتوار | عشرہ وصیّت | شعبہ وصایا | جماعت |
| 6-7 جنوری، ہفتہ تا اتوار | لوکل، معاون تنظیمیں، ریویو 2023ء، منصوبے 2024ء | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 6 جنوری، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 12-14 جنوری، جمعہ تا اتوار | انصار لیڈر شپ کانفرنس | مجلس انصاراللہ | مسجد بیت الاکرام، ڈیلس |
| 14 جنوری، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 15 جنوری، پیر | مارٹن لوتھر کنگ جونیئر ڈے، لونگ ویک اینڈ | ریجنل | وفاقی تعطیل |
| 20 جنوری، ہفتہ | نیشنل واقفینِ نَو (طلباء) نیشنل کیریئر ایکسپو | شعبہ وقفِ نَو | آن لائن۔ساؤتھ ورجینیا |
| 21 جنوری، اتوار | نیشنل واقفاتِ نَو۔نیشنل کیریئر ایکسپو | شعبہ وقفِ نَو | آن لائن۔ساؤتھ ورجینیا |
| 21 جنوری، اتوار | سیرۃ النبی ﷺ ڈے | ریجنل | جماعت |
| 27 جنوری، ہفتہ | نیشنل تقسیم تبلیغی لٹریچر (Flyer Distribution) | شعبہ وقفِ نَو اور شعبہ تبلیغ | جماعت |
| 28 جنوری، اتوار | نیشنل امورِ خارجیہ سیمینار | شعبہ امورِ خارجیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 29 جنوری، پیر | ڈے آن دی ہِل (Day on the Hill) | شعبہ امورِ خارجیہ | واشنگٹن ڈی سی |
| فروری<br>1-10 فروری، جمعرات تا ہفتہ | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 3 فروری، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | سیاٹل، واشنگٹن |
| 3-4 فروری، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 9 فروری، جمعہ | نیشنل تبلیغ اور میڈیا ٹریننگ | تنظیم لجنہ اماء اللہ | ورچوئل میٹنگ |
| 11 فروری، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 11 فروری، اتوار | وصایا ویبینار | شعبہ وصایا | ویبینار (Webinar) |
| 17 فروری، ہفتہ | عہد وقفِ نَو اور اس کے تقاضے، 7:30 EST بجے شام | شعبہ وقفِ نَو | ویبینار (Webinar) |
| 19 فروری، پیر | پریذیڈنٹس ڈے لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 25 فروری، اتوار | مصلح موعود ڈے | لوکل | جماعت |
| مارچ<br>1-10 مارچ، جمعہ تا اتوار | عشرہ وصیت | شعبہ وصایا | جماعت |
| 2 مارچ، ہفتہ | ریفریشر کورس 2024ء، دارالقضاء امریکہ | شعبہ دارالقضاء | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 2-3 مارچ، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 2-3 مارچ، ہفتہ تا اتوار | مقامی اجتماع خدام اور اطفال | مجلس خدام الاحمدیہ | مجلس |
| 3 مارچ، اتوار | وقفِ جدید ویبینار، EST7 بجے شام | شعبہ وقفِ جدید | ویبینار (Webinar) |
| 8-10 مارچ، جمعہ تا اتوار | نیشنل لجنہ مینٹرنگ (Mentoring) کانفرنس (LMC) | لجنہ اماء اللہ | مسجد مبارک، نارتھ ورجینیا |
| 9 مارچ، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| 9-10 مارچ، ہفتہ تااتوار | لوکل قرآن کانفرنس | شعبہ تعلیم القرآن ووقفِ عارضی | جماعت |
| 10 مارچ، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 12 مارچ۔9 اپریل، منگل تا منگل | رمضان المبارک | لوکل | جماعت |
| 16 مارچ، ہفتہ | وقفِ نَو اویئرنس ڈے (Awareness Day)، بوقت افطار | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | جماعت |
| 17 مارچ، اتوار | اپنی تاریخ جانیے، Know Your History،<br>7:30-9 EST بجے شام | نیشنل شعبہ اشاعت | ویبینار (Webinar) |
| 19-25 مارچ، منگل تا پیر | رمضان تحریک جدید ہفتہ | شعبہ تحریک جدید | جماعت |
| 24 مارچ، اتوار | مسیح موعود ڈے | لوکل | جماعت |
| اپریل<br>1-10 / اپریل، پیر تا بدھ | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 6-7 / اپریل، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 10 / اپریل، بدھ | عید الفطر | لوکل | **جماعت** |
| 14 / اپریل، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 26-28 / اپریل، جمعہ تا اتوار | مجلس شوریٰ، جماعت امریکہ | جنرل سیکرٹری دفتر | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| مئی<br>3-5 مئی، جمعہ تا اتوار | ریجنل اجتماع خدام اور اطفال | مجلس خدام الاحمدیہ | ریجنل |
| 4-5 مئی، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 4 مئی، ہفتہ | واقفینِ نَو خود کو جماعت کی خدمت کے لیے کیسے تیار کر سکتے ہیں؟<br>7:30 EST بجے شام | شعبہ وقفِ نَو | جماعت |
| 12 مئی، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 17-19 مئی، جمعہ تا اتوار | باپوں اور لڑکوں کا جامعہ کینیڈا ٹرپ | شعبہ وقفِ نَو | جماعت |
| 18 مئی، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | بوسٹن، میساچیوسٹس |
| 19 مئی، اتوار | خلافت ڈے | لوکل | جماعت |
| 27 مئی، پیر | میموریل ڈے لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| جون<br>1-2 جون، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 1-2 جون، ہفتہ تا اتوار | لوکل خدام خلافت ڈے | مجلس خدام الاحمدیہ | مجلس |
| 1-10 جون، ہفتہ تا پیر | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 7-16 جون، جمعہ تا اتوار | عشرہ وصیت | شعبہ وصایا | ویبینار (Webinar) |
| 8 جون، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 9 جون، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 15-16 جون، جمعہ تا اتوار | روحانی فٹنس (Spiritual Fitness) کیمپ (لوکل) | شعبہ تربیت | جماعت |
| 16 جون، اتوار | اپنی تاریخ جانیے، Know Your History، 7:30-9 EST بجے شام | نیشنل شعبہ اشاعت | ویبینار (Webinar) |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| 17جون،پیر | عید الاضحیٰ | لوکل | جماعت |
| 22جون،ہفتہ | وقفِ نَو کا کردار اور ذمہ داریاں EST 9-7:30بجے شام | شعبہ وقفِ نَو | ویبینار(Webinar) |
| 28-30جون،جمعہ تااتوار | جلسہ سالانہ امریکہ | نیشنل | رچمنڈ،ورجینیا |
| جولائی<br>4جولائی،جمعرات | یومِ آزادی | | وفاقی تعطیل |
| 5-7جولائی،جمعہ تااتوار | جلسہ سالانہ کینیڈا | | |
| 6-7 جولائی،ہفتہ تااتوار | لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 13 جولائی،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 14 جولائی،اتوار | Qur'an Talks،EST 7 بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 14-20 جولائی،اتوار تاہفتہ | نیشنل یوتھ کیمپ | شعبہ تعلیم | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 26-28 جولائی،جمعہ تااتوار | جلسہ سالانہ یوکے | | |
| 29جولائی تا8اِگست،پیر تاجمعرات | حفظ القرآن کیمپ | شعبہ تعلیم القرآن و وَقفِ عارضی | |
| اِگست<br>1-10 اگست، جمعرات تاہفتہ | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 3-4/اگست،ہفتہ تااتوار | لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 3/اگست،ہفتہ | وقفِ جدید ویبینار(Webinar)،7EST بجے شام | شعبہ وقفِ جدید | ویبینار(Webinar) |
| 10/اگست،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 11/اگست،اتوار | Qur'an Talks،EST 7 بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 11/اگست،اتوار | وصایا ویبینار | شعبہ وصیت | ویبینار(Webinar) |
| 11-17/اگست،اتوار تاہفتہ | نیشنل وقفِ نَو سمر کیمپس(طلباء و طالبات) | شعبہ وقفِ نَو | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ(طلباء)<br>ساؤتھ ورجینیا،ورجینیا(طالبات) |
| 22-23/اگست،جمعرات تاجمعہ | روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 23-25/اگست،جمعہ تااتوار | نیشنل شوریٰ خدام الاحمدیہ | مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| ستمبر<br>30/اگست تا یکم ستمبر،جمعہ تااتوار | MSLM24کانفرنس | AAMS, AWSA,AMMA, IAAAE | آرلینڈو،فلوریڈا |
| 31/اگست تا 2 ستمبر،ہفتہ تاپیر | لیبر ڈے لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 7-8ستمبر،ہفتہ تااتوار | لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 8ستمبر،اتوار | Qur'an Talks،EST 7 بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 13-22ستمبر،جمعہ تااتوار | وصیت عشرہ | شعبہ وصایا | جماعت |
| 14ستمبر،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | کولمبس،اوہائیو |
| 15ستمبر،اتوار | قرآن اینڈ سائنس سمپوزیم،یوایس اے | AAMS | TBD |
| 21ستمبر،ہفتہ | نیشنل تربیت اور طاہر اکیڈیمی کانفرنس | شعبہ تربیت | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| 30-21 ستمبر، ہفتہ تا پیر | تحریکِ جدید عشرہ | شعبہ تحریکِ جدید | جماعت |
| 22 ستمبر، اتوار | اپنی تاریخ جانیئے۔EST 7:30-9:00 بجے شام | شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| اکتوبر<br>10-1 / اکتوبر، منگل تا جمعرات | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 6-4 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار | شوریٰ انصاراللہ اور نیشنل اجتماع | نیشنل مجلس انصاراللہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 6-5 / اکتوبر، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 13-11 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار | نیشنل اجتماع خدام اور اطفال | مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 12 / اکتوبر، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ساؤتھ ورجینیا |
| 13 / اکتوبر، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 14-12 / اکتوبر، ہفتہ تا پیر | کولمبس ڈے لانگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 27-26 / اکتوبر، ہفتہ تا اتوار | نیشنل تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی کانفرنس | شعبہ تعلیم القرآن و وقفِ عارضی | غیر فیصلہ کن |
| نومبر<br>3-2 نومبر، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 3 نومبر، اتوار | نیشنل ایجوکیشن ایکسیلنس ڈے | شعبہ تعلیم | جماعت |
| 10-8 نومبر، جمعہ تا اتوار | مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ | لجنہ اماء اللہ | مسجد محمود، ڈیٹرائٹ، مشی گن |
| 9 نومبر، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 10 نومبر، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 16 نومبر، جمعرات تا اتوار | ریجنل وقفِ نَو اجتماعات۔16 ریجنز | شعبہ ریجنل وقفِ نَو | جماعت |
| 28 نومبر تا یکم دسمبر، جمعرات تا اتوار | تھینکس گِوِنگ (Thanksgiving) لانگ وِیک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| دسمبر<br>10-1 دسمبر، اتوار تا منگل | صلوٰۃ عشرہ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 8-7 دسمبر، ہفتہ تا اتوار | لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 7 دسمبر، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 7 دسمبر، ہفتہ | وقفِ جدید ویبینار(Webinar)، 7EST بجے شام | شعبہ وقفِ جدید | ویبینار(Webinar) |
| 8 دسمبر، اتوار | Qur'an Talks، 7 EST بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 15-13 دسمبر، جمعہ تا اتوار | فضلِ عمر قائدین کانفرنس / اطفال ریفریشر کورس | مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 22-13 دسمبر، جمعہ تا اتوار | وصیت عشرہ | شعبہ وصایا | جماعت |
| 14 دسمبر، ہفتہ | جامعہ انسپیریشن، اورینٹیشن کیمپ اور ورچوئل اوپن ہاؤس | شعبہ وقفِ نَو | آن لائن۔دورانیہ 3 گھنٹے |
| 15 دسمبر، اتوار | اپنی تاریخ جانیئے۔EST 7:30-9:00 بجے شام | شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| 15 دسمبر، اتوار | وصایا ویبینار | شعبہ وصیت | ویبینار(Webinar) |
| 25 دسمبر، بدھ | کرسمس ڈے | | وفاقی تعطیل |
| 29-27 دسمبر، جمعہ تا اتوار | ویسٹ کوسٹ جلسہ سالانہ (ممکنہ تاریخ) | نیشنل جماعت | چینو، کیلیفورنیا |